

اسلام و مسلمانوں کے شیخین ہیں عمرین اک کان ہیں اور دوسرے ہیں ان کے لیے نین
کربل کے ہے بیمار کا فرمان یہ ثابت ویسے تھے ابو بکر و عمر جیسے ہیں قبرین

افضلیت شیخین بزبان علی ولی کونین

از اشارہ

سلطان العلماء شیخ الاسلام شمشیر علی حضرت امام الغیرت
حضرت مفتی فضل احمد چشتی سنی حنفی
علامہ مولانا قادری رضوی

مؤلف

تلمیذ امام الغیرت
حضرت مفتی نذیر احمد چشتی نور اللہ قلبہ
علامہ مولانا



اسلام و مسلمانوں کے شیخین ہیں عمرین اک کان ہیں اور دوسرے ہیں ان کے لیے نین
کربل کے ہے بیمار کا فرمان یہ ثابت دیے تھے ابو بکر و عمر جیسے ہیں قبرین

افضلیت شیخین

برزبان

علی ولی کونین

از اشارہ

سلطان العلماء شیخ الاسلام شمشیر علی حضرت امام الغیرت

حضرت مفتی فضل احمد چشتی قادری رضوی
علامہ مولانا

مؤلف

حضرت مفتی نذیر احمد چشتی توراتیہ قلبہ
علامہ مولانا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا نام:

افضلیت شیخین بزبان علی ولی کونین

مؤلف:

حضرت علامہ مولانا مفتی نذیر احمد چشتی قادری

فون: 03082722429

کمپوزنگ:

محمد سلیم شاہ ہاشمی چشتی

پروف ریڈنگ:

علامہ قاری ظہیر عباس چشتی

فون: 0300-4584664

طباعت اول:

اکتوبر 2021ء

الانتساب

بصد عجز و نیاز کتابچہ کردم بنام فیاض کہ ہے قوم کا نباض اور اسلام
کا ہے شہباز دریگانہ محسود زمانہ غیور کامل درد حامل نور العین
محب صاحب کونین میری مراد زبدۃ الاذکیاء خلاصۃ الاصفیاء درۃ
الاولیاء نجم الملة والدين بحسب علم اليقين مبطل الاتحاد
المنادی الی الرشاد الداعی الی اللہ الباغی من قانون غیر اللہ الفانی
فی اللہ الباقی باللہ البانی لتحریک تحفیظ اسم اللہ الشاہ محمد
شفیع چشتی قادری رضوی مدظلہ العالی

اور بنام استاذ کے ہیں

مجمع الفضل والکمال مرجع ارباب الافضال محسود الاقران اعلم
علماء الزمان محب آل صاحب کون و مکان سلطان المحققین
برهان المدققین معدل میزان المعقول والمنقول منقح اغصان
الفروع والاصول صدر الشریعہ والاسلام اعلی اللہ درجہ فی دار
السلام البفتی محمد فضل احمد چشتی قادری رضوی مدظلہ
العالی

الاهداء

یہ کتابچہ نظر کرتا ہوں صحابہ و اہل بیت کے کہ جو ہیں نجوم الاهتداء و سفینۃ
الهدی مقدمات الدین حجج الهدایۃ والیقین القائمون فی اشاعۃ
الاسلام المتین مع کمال الخلوص والجهد العظیم اور خصوصاً ان چار
کے کہ اولہم من بادر الی التصدیق ابو بکر الصدیق و ثانیہم
صاحب فکر المصاب عمر بن الخطاب و ثالثہم بحر الحیاء والعرفان
عثمان بن عفان و رابعہم اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی
اللہ تعالیٰ عنہم

پیش لفظ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ايد ديننا ونبينا بابي بكر وعمر والصلاة والسلام
على من كان نبيا لمن يحبى ومن غبرو على آله واصحابه الذين هم
اهل الاحسان والاثرا ما بعد

اہل اسلام میں یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام علیہم الرضوان وہ مقدس لوگ ہیں جن کا دامن تھامنے کے بغیر راہ نجات ممکن نہیں اور اہل حق کے یہاں یہ بات بھی ثابت شدہ امر رہے کہ بعد از انبیاء علیہم السلام فضیلت کلی حضرات شیخین کریمین کو حاصل ہے جس پر تمام صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کا اتفاق ہے اور مذہب حق اہل سنت رکھنے والے ہمیشہ سے اسی نظریہ پر قائم و دائم ہیں اور جس طرح دین اسلام کے دوسرے مسائل میں رخنہ ڈالنے والے بے دینوں کی سرکوبی ہمیشہ سے ہوتی رہی ہے اسی طرح اس نظریہ کا انکار کرنے والوں سے اہل حق ہمیشہ برأت کا اظہار کرتے رہے ہیں جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دور خلافت میں بعض فتنہ انگیز لوگوں نے شیخین کریمین کی افضلیت کا انکار کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے کی ناکام کوشش کی تو آپ رضی اللہ عنہ مسلسل انکار دفرماتے رہے اور ان سے برأت کا اظہار فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا "جو شخص مجھے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر فضیلت دے گا تو میں اس پر تہمت لگانے کی حد جاری کروں گا اور حق یہ ہے کہ جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس فرمان علی شان کے بعد بھی افضلیت شیخین کا انکار کرے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہی منکر ہے جیسا کہ محدث عبدالرزاق پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی افضلیت کی طرف مائل تھے

لیکن افضلیت شیخین کے دلائل دیکھنے کے بعد اس بات کا اعتراف کیا کہ جن حضرات کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے اوپر فضیلت دی اور میں نہ دوں تو محبت علی میں سچا نہیں ہو سکتا جیسا کہ سندِ صحیح کے ساتھ مصنف عبدالرزاق میں موجود ہے یاد رہے کہ شیخین کریمین کی افضلیت کا عقیدہ اہل اسلام میں تو اترا ثابت ہے جس کا انکار ممکن نہیں جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی مشہور کتاب "ازالۃ الخفاء" میں اور امام ذہبی نے اس کی تنبیہ فرمائی ہے۔ لہذا بعض روایات کی اسناد میں کلام ہونے کے باوجود مدعا کی صحت پر اثر نہیں پڑے گا۔

آحق العباد اس موضوع پر یہ ادنیٰ سی ابتدائی کاوش اپنے شیخ محترم، ہادی کامل کی نظر عنایت اور استاد معظم، مربی مکرم کی شفقت اور دعاؤں کے ساتھ پیش کر رہا ہے اور اہل علم کے افادہ کے لئے رسالہ کے آخر میں عربی عبارات بھی پیش خدمت ہیں۔

اور قارئین سے التماس ہے کہ جہاں کہیں ضرورت محسوس کریں مفید مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ طباعت میں اصلاح اور بہتری لائی جاسکے۔

اللہ رب العالمین کی بارگاہ اقدس میں التجا ہے کہ فقیر کی اس حقیر سی خدمت کو سید الکونین محبوب رب المشرقین اور آپ کی آل و اصحاب اخیار کے وسیلہ سے قبول فرما کر آخرت کے لئے زاد راہ بنادے۔ اسلام اور اہل اسلام کو بیرونی و اندرونی سازشوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ فرمائے آمین! بجاہ النبی الامین فقیر نذیر احمد حفظہ اللہ من شر حاسد اذا حسد۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُمِّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: «أَبُو بَكْرٍ»، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ عُمَرُ»، وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ، قُلْتُ: ثُمَّ أَنْتَ؟ قَالَ: «مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ» 3671

1۔ محمد بن کثیر نے سفیان سے، انہوں نے جامع بن راشد سے اور انہیں ابو یعلیٰ نے حضرت محمد بن حنفیہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ تو آپ نے جواب دیا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے کہا پھر کون؟ فرمایا "پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ" اور مجھے خوف تھا کہ شاید (آپ اپنے آپ سے فضیلت دور کرتے ہوئے) عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لیں گے تو میں نے عرض کی کہ اس کے بعد آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں تو مسلمانوں کی جماعت میں سے ایک فرد ہوں۔ (صحیح البخاری شریف کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: «لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا»)

2۔ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے فضائل الصحابہ میں سند صحیح کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل فرمائی کہ

"سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، وَثَلَّثَ عُمَرُ"

کہ ہمارے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سب کے سردار ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دوسرے مرتبہ پر ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے مرتبہ پر ہیں۔ (فضائل الصحابہ للامام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ)

3۔ امام احمد وغیرہ نے حضرت علی سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما" ہیں۔

اور امام ذہبی فرماتے ہیں کہ یہ بات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے تواتر کے ساتھ ثابت ہے تو روا فض پر خدا کی لعنت ہو کہ وہ جان بوجھ کر جاہل بنتے ہیں۔ (تاریخ الخلفاء للمحافظ جلال الدین السیوطی)

4۔ امام دارا قطنی نے عبد الوہاب بن موسیٰ زہری سے، انہوں نے مالک سے، انہوں نے ابن شہاب سے، انہوں نے سعید بن مسیب سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر سے روایت فرمایا کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وادی قصہ کی طرف جانے کے لیے سوار ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سواری کی لگام پکڑ لی اور فرمایا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ! آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں آپ کو وہ بات کہنا چاہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمائی تھی (اے ابو بکر ہمیں اور اسلام کو آپ کی ضرورت ہے) تلوار رکھ دو اور ہمیں آپ کی ذات کی وجہ سے تکلیف نہ پہنچے آپ مدینہ شریف واپس ہو جائیں اللہ کی قسم اگر ہمیں آپ کی وجہ سے کوئی دکھ پہنچا (اگر آپ شہید ہو گئے) تو اسلام کا نظام کبھی قائم نہیں ہو سکے گا تو آپ واپس لوٹ آئے۔

5۔ اور یہی روایت امام زکریا ساہی نے عبد الوہاب بن موسیٰ بن عبد العزیز بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف سے نقل کی ہے اور زہری نے بھی ابوالزناد سے، انہوں نے ہشام بن عروہ سے، اور انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ میرے والد گرامی تلوار نکال کر وادی قصہ کی طرف سوار ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آکر سواری کی لگام پکڑ لی اور

فرمایا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کہاں چلے ہو؟ میں آپ کو وہی بات کہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمائی تھی (اے ابو بکر ہمیں اور اسلام کو آپ کی ضرورت ہے)۔ تلوار رکھ دیں اور ہمیں دکھ نہ دیں اللہ کی قسم اگر ہمیں آپ کی وجہ سے تکلیف پہنچی (یعنی اگر آپ شہید ہو گئے) تو آپ کے بعد اسلام کا نظام کبھی قائم نہیں ہو سکے گا تو آپ واپس آ گئے اور لشکر کو بھیج دیا۔

(البدایہ والنہایہ ج ۷ ترجمہ خلافت ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)۔

تاریخ ابن عساکر ج ۳۰ ص ۳۱۶

تاریخ دمشق

(روایات حضرت محمد بن حنفیہ)

6۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس اور ابو یعلیٰ حمزہ بن علی اور ابو العشار محمد بن خلیل نے بیان کیا کہ ہمیں ابو القاسم بن ابو العلاء نے اور انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے اور انہیں خیشمہ بن سلیمان نے اور انہیں ابو علی احمد بن محمد بن ابی الحناجر نے اور انہیں مؤمل بن اسماعیل نے اور انہیں سفیان ثوری نے اور انہیں جامع بن ابوراشد نے بیان کیا کہ مجھے منذر ثوری نے محمد بن حنفیہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی بعد از رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس امت میں سب سے بڑا رتبہ کس کا ہے؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ اے بیٹے! سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ" ہیں۔ میں نے عرض کی اس کے بعد کون؟ فرمایا "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" اور میرا خیال تھا کہ اگر اس کے بعد پوچھوں تو حضرت عثمان کے متعلق جواب دیں گے تو میں نے عرض کی کہ اس کے بعد آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ "میں تو مسلمانوں کی جماعت کا ایک فرد ہوں"۔

7۔ اور فرمایا کہ ہمیں خیشمہ نے بیان کیا کہ ہمیں ابو عبیدہ السری بن یحییٰ نے بیان کیا کہ ہمیں احمد بن یونس نے اور انہیں سعید بن سلام مکی نے، انہیں سفیان ثوری نے جامع بن ابوراشد سے اور انہوں نے ابو یعلیٰ سے، اور انہوں نے محمد بن حنفیہ (حضرت علی کے بیٹے) سے روایت کیا کہ میں نے اپنے والد سے علیحدگی میں پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" تو میں نے عرض کی کہ ان کے بعد کون؟ فرمایا "حضرت عمر رضی اللہ عنہ" اور میرا خیال تھا کہ اگر میں نے پوچھا کہ پھر کون؟ تو آپ فرمائیں گے "عثمان" تو میں نے کہا اس کے بعد تو آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا "اے بیٹے! تیرا والد تو امت مسلمہ کا ایک فرد ہے۔"

9۔ ابوالقاسم علی بن احمد بن محمد بن بیان نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے اور ہمیں ان سے میرے ماموں ابوالمکارم قرشی اور ابو سلیمان داؤد بن محمد بن محمد نے اور انہیں ابو الحسن بن مخلد نے بیان فرمایا۔۔۔

10۔ اور ہمیں ابو منصور بن خیرون نے اور انہیں ابو بکر خطیب نے اور انہیں ابو مہدی ابن رزق، ابن الفضل، سکری اور ابن مخلد نے بیان کیا ان سب کا کہنا ہے کہ ہمیں اسماعیل بن محمد صفانے خبر دی۔

11۔ اور ہمیں ابوالقاسم اسماعیل بن احمد نے اور انہیں ابوالقاسم بن بسری اور ابو جعفر بن مسلمہ، ابوالفضل بن بقال، طاہر بن حسین قواس، عاصم بن حسن، وھبہ اللہ بن عبد الرزاق اور طراد بن محمد نے بیان کیا ہے۔۔۔۔۔

12۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابوالکرم مبارک بن حسن بن احمد اور ابوالحسن علی بن محمد بن یحییٰ اور شہدہ بنت احمد بن فرج نے بیان کیا کہ ہمیں طراد بن محمد نے

13۔ اور ابو الوفاء احمد بن ظفر، ابور جاء محمود بن یحییٰ نے ہمیں کہا کہ مجھے احمد بن محمود ثقفیان نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں قاسم بن فضل بن احمد نے بیان کیا ان سب نے کہا کہ ہمیں ہلال بن محمد بن جعفر نے اور انہیں حسین بن یحییٰ بن عیاش نے، ان دونوں نے کہا کہ ہمیں حسن بن عرفہ نے نصر بن اسماعیل بن ابی المغیرہ سے، انہوں نے ابن سوقہ سے اور انہوں نے منذر ثوری سے اور انہوں نے محمد بن حنفیہ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد گرامی سے عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا ”بیٹے تجھے معلوم نہیں؟“ میں نے عرض کی کہ ”نہیں“ تو آپ نے فرمایا ”ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ“ میں نے عرض کی کہ پھر کون؟ تو فرمایا ”تجھے پتہ نہیں؟“ میں نے عرض کی ”نہیں“ فرمایا ”عمر رضی اللہ عنہ“ پھر میں نے جلدی سے کہا اور پھر آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا ”اے بیٹے! تیرا والد تو امت کا ایک فرد ہے جو چیز لوگوں کے لئے مفید ہے اسکے لیے بھی نفع مند ہے اور جو چیز لوگوں کے لئے نقصان دہ ہے اس کے لیے بھی مضر ہے۔“

تنبیہ:-

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس فرمان عالیشان سے نظریہ معصومیت اہل بیت کی جو نفی ہو رہی ہے وہ کسی پر مخفی نہیں۔ (نزیر احمد چشتی عفی عنہ)

14۔ ہمیں قاسم بن سمرقندی نے بیان کیا کہ ہمیں ابوالحسین بن نقور اور عمر بن ابراہیم الکنانی نے بیان کیا۔

15۔ اور ابوالقاسم نے کہا ہمیں ابوالحسین بن نقور اور ابوالقاسم بن سری اور ابو نصر زہبی نے بیان کیا ہے۔

16۔ اور ابوالمکارم احمد بن عبدالباقی بن حسن بن منازل نے ہمیں بتایا کہ ہمیں ابوالحسین بن نقور اور ابو نصر زینبی نے بیان فرمایا۔

17۔ ہمیں ابوالمظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد بن زریق نے کہا کہ ابو نصر زینبی نے ہمیں بیان کیا اور یہ سب فرماتے ہیں کہ ہمیں ابو طاہر المخلص نے بیان کیا اور وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں عبد اللہ بن محمد نے انہیں محرز بن عون نے اور انہیں نصر بن اسماعیل ابوالمغیرہ نے محمد بن سواقہ سے انہوں نے منذر ثوری سے اور انہوں نے محمد بن علی سے روایت فرمایا ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے عرض کی کہ پھر کون؟ تو آپ نے فرمایا "اے بیٹا تجھے معلوم نہیں؟" میں نے عرض کی "نہیں" آپ نے فرمایا "عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ" تو میں نے تیزی کی وجہ سے جلدی سے کہا کہ اباجان! تیسرے آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا "تیرا باپ کہاں! وہ تو امت مسلمہ کا ایک فرد ہے اس کی نیکی اس کے لئے نفع مند ہے اور اس کی بدی اس کے لئے نقصان دہ ہے۔"

18۔ ابو بکر عبد الغفار بن حسین شیروی نے مجھے خط بھیجا اور ابوالمحاسن عبدالرزاق بن محمد نے ان سے مجھے بیان کیا کہ انہیں ابو بکر خیری نے اور انہیں ابو العباس اصم نے، انہیں سری بن یحییٰ نے، اور انہیں احمد بن یونس نے، اور انہیں سعید بن سالم نے، انہیں منصور بن دینار نے اعمش سے، انہیں حسن نے، عمرو بن جامع بن ابو راشد اور محمد بن قیس عباس اور ابی حصین منذر ثوری سے، انہوں نے حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت کیا کہ میں نے اپنے والد گرامی حضرت علی سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہے؟ فرمایا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا پھر "عمر رضی اللہ

عنه

محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں نے پھر جلدی سے کہا کہ پھر آپ ہیں؟ کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ میں آپ سے پوچھوں تو آپ کسی اور کا نام نہ کہہ دیں تو آپ نے فرمایا "میں تو مسلمانوں کی جماعت کا ایک فرد ہوں۔"

19۔ ابوالحسین بن الحدید نے اپنے جد ابو عبد اللہ سے، انہوں نے ابوالثمر مسدد بن علی بن عبد اللہ بن عباس المعروف بابن ابی السجسین جمہی سے، انہوں نے ابو بکر محمد بن سلیمان بن یوسف ربیع بندار سے، انہوں نے احمد بن محمد بن ادریس سے، انہوں نے خالد بن سلیمان سے، انہوں نے مالک بن سعید سے، انہوں نے ابو جناب سے یزید بن ابی زیاد کی روایت بیان کی کہ میں نے محمد بن حنفیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد گرامی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا اے بیٹے! "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" جو آپ علیہ السلام کے غار کے ساتھی ہیں" تو میں عرض کیا ان کے بعد کون؟ فرمایا "عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ" میں نے یہ سوال اس وجہ سے نہیں کیا کہ تیسرے کون ہیں کیونکہ مجھے پتا تھا کہ آپ اپنا نام نہیں لیں گے۔

20۔ ہمیں ابوالحسن علی بن مسلمہ فریضی نے ابو محمد تیمی سے اور انہیں تمام بن محمد اور عبدالرحمن بن عثمان اور عقیل بن عبد اللہ نے بیان کیا۔

21۔ وہی ابوالحسن نے، ابوالقاسم بن ابوالعلاء سے، انہوں نے ابو محمد بن ابو نصر سے، اور ان سب نے احمد بن سلیمان بن حذلم سے، اور اس نے بکد بن قتیبہ سے، اس نے ابوداؤد طیالسی سے، اس نے نوح بن ربیعہ ابو مسکین سے، اس نے لیث بن ابوسلیمان سے اور اس نے محمد بن حنفیہ سے روایت فرمائی کہ میں نے اپنے والد گرامی رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ اے ابا جان! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے بعد لوگوں میں سے افضل ترین کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا اے بیٹے "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں میں نے عرض کی پھر کون؟ تو فرمایا "عمر فاروق رضی اللہ عنہ"۔ میں نے تیسرے شخص کے متعلق اس وجہ سے نہیں پوچھا کہ کہیں آپ فضیلت کو اپنے آپ سے دور نہ رکھیں۔

حضرت ابو جحیفہ وہب بن عبد اللہ السوائی کی روایات

22۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی اور ابو عبد اللہ یحییٰ بن حسن نے، انہیں ابو الحسین بن نقور نے، اور انہیں محمد بن عبد اللہ بن حسین دقاق نے، انہیں احمد بن محمد نے، انہیں یونس بن سابق نے، انہیں ابراہیم بن بکر نسائی نے، انہیں شعبہ نے، انہیں حکم اور عون بن ابی جحیفہ نے، ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ انہوں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما" ہیں۔

23۔ ابو محمد حبیب اللہ بن احمد بن طاؤس اور ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن اور ابو العشار محمد بن خلیل نے ہمیں بیان کیا کہ انہیں ابو القاسم بن ابو یعلیٰ نے، انہیں ابو محمد بن ابو نصر نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو عمرو بن ابی غرزہ نے، انہیں جعفر بن عون نے ابو عمیس سے اور انہوں نے عون بن ابی جحیفہ کی اپنے والد ابو جحیفہ سے روایت ذکر کی کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر" ابو بکر رضی اللہ عنہ "ہیں پھر" عمر فاروق رضی اللہ عنہ "ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ ہی تمہاری باتیں جانتا ہے۔

24۔ اور فرمایا کہ ہمیں خیشمہ نے، ابو علی بن ابوالخناجر سے، انہوں نے معاویہ بن

عمر سے، انہوں نے عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی سے، انہوں نے عون بن ابی جحیفہ سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا کہ "اس امت کے نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر" ہیں اور پھر "عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

25۔ اور کہا کہ ہمیں خیشمہ نے، انہیں ابوالاحوص محمد بن ہیشم قاضی نے، انہیں حسن بن سلیمان جعفی نے، انہیں ابن ابی عیینہ نے، اسماعیل بن ابی خالد سے، انہوں نے عون بن ابی جحیفہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے فلاں! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل کی خبر دے رہا ہوں کہ وہ "حضرت ابو بکر اور پھر عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

26۔ ہمیں ابوالحسن علی بن مسلمہ فقیہ نے، انہیں ابو عبد اللہ بن ابی حدید نے، انہیں عبد الرحمن بن عبد العزیز بن احمد سرّاج نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن عیسیٰ بن حسن نے، انہیں محمد بن سلیمان واسطی نے بیان کیا۔

27۔ اور ہمیں یہی روایت سند عالی کے ساتھ ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں ابو طالب بن غیلان نے، انہیں ابو بکر شافعی نے، انہیں محمد بن سلیمان بن حارث واسطی نے، انہیں عبد اللہ بن موسیٰ نے، انہیں مالک بن مغول نے عون بن ابی جحیفہ سے، انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا۔

کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے نبی علیہ السلام کے بعد ہم میں سے سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما" ہیں۔

28۔ اور کہا کہ ہمیں محمد بن سلیمان نے، انہیں محمد بن مسلمہ واسطی نے، انہیں ابو

عبدالرحمن مقری عبداللہ بن یزید نے، انہیں مسعودی نے عون بن ابی جحیفہ سے، انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ منبر پر فرما رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما" ہیں اور میں تیسرے کو بھی جانتا ہوں۔

29۔ ہمیں ابوالقاسم زاہر بن طاہر نے، انہیں ابو سعید محمد بن علی بن محمد خشاب نے، انہیں حسن بن احمد بن محمد مخلصی نے، انہیں ابو نعیم عبدالملک بن محمد بن عدی الاستر آبادی نے، انہیں اسحاق بن ابراہیم طلقی نے، انہیں محمد بن خالد نے، انہیں جراح بن ضحاک نے، عون بن ابی جحیفہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں اور دوسرے "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں اور تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

30۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی اور ابوالعلاء خسیب بن مؤمل بن محمد نے، اور ان دونوں کو ابوالحسین بن نقور نے بیان کیا۔

31۔ اور ہمیں ابوالقاسم نے، انہیں ابوالحسین بن نقور اور ابو نصر زینی اور قاسم بن بصری نے بیان فرمایا۔

32۔ اور ہمیں ابوالقاسم نے، انہیں ابو محمد صریفی نے بیان کیا۔

33۔ اور ہمیں ابوالمظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد قزاز نے، اور انہیں ابو نصر زینی نے بیان کیا اور ان سب کو ابو طاہر مخلص نے۔

ہمیں عبداللہ بن محمد لغوی نے، انہیں عبید اللہ بن عمر قواری نے، انہیں خالد زیات

نے عون بن ابی جحیفہ سے بیان کیا کہ میرے والد حضرت علی کی فوج کے امیر تھے اور ان کے منبر کے پاس بیٹھے تھے تو فرماتے ہیں میں نے حضرت علی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس امت کے نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

34۔ ہمیں بیان کیا ابو منصور سعید بن محمد بن منصور فارسی اور ابو حامد احمد بن عمر بن احمد بن علی و عطان اور ابو نصر حسن بن اسماعیل بن ابی القاسم شجاعی اور ابو نصر محمد بن اسعد بن علی فراوی اور ابو القاسم محمد بن ابی منصور بن ابو القاسم سیاری عطار نے، اور انہوں نے کہا کہ ہمیں ابو القاسم عبدالرحمن بن احمد بن محمد واحدی نے اور انہیں عبداللہ بن یوسف بن احمد بن بامویہ اور انہیں ابو محمد جعفر بن احمد بن ابراہیم خفاف نے مکہ میں اور انہیں محمد بن سلیمان نے اور انہیں معاویہ بن عمرو نے، انہیں مسعودی نے، عون بن ابی جحیفہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت علی سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

35۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے اور انہیں عاصم بن حسن نے انہیں ابو عمر بن مہدی نے، انہیں محمد بن مخلد عطار نے، انہیں احمد بن اسحاق بن یوسف رقی نے، انہیں ہیشم بن جمیل نے، انہیں شریک نے فراس سے، انہوں نے شعبی سے، انہوں نے ابو جحیفہ سے، انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان فرمائی کہ آپ نے فرمایا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے سب سے بہتر "حضرت ابو بکر صدیق" ہیں اور ان کے بعد "حضرت عمر فاروق" ہیں، ان کے

بعد ہم نے کئی نئی چیزیں اختیار کی ہیں بس اللہ جو چاہے گا وہی ہوگا۔

36۔ فرمایا کہ ہمیں ابن مخلد نے، انہیں حمدون بن عمارہ نے سعید بن سلیمان سے،

انہیں عبدالرحمن بن عبدالمملک بن ابجر نے اپنے والد سے، انہوں نے شعبی سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا۔

کہ ہمارے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں یہ خبر نہ دوں! کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ تو لوگوں نے کہا "کیوں نہیں" تو آپ نے فرمایا "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور "ابو بکر کے بعد" حضرت عمر رضی اللہ عنہ "ہیں ان کے والد یعنی عبدالمملک کہتے ہیں کہ میں اور سلمہ دونوں ابو جحیفہ کے بیٹے عون کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کہ کیا تم نے اپنے والد سے یہ روایت سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا "ہاں"

37۔ ہمیں ابوالقاسم شحامی نے انہیں عبدالرحمن بن علی بن اسماعیل نے بیان کیا۔
38۔ اور ہمیں عبد اللہ بن محمد بن حسن نے، انہیں عبد اللہ بن ہاشم نے، انہیں وکیع نے، انہیں اسماعیل بن ابی خالد نے، شعبی سے اور انہوں نے، ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں! کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

39۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس اور ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن اور ابوالعشار محمد بن خلیل نے، ان سب کو ابوالقاسم بن ابوالعلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابونصر نے، انہیں خیشم بن سلیمان نے، انہیں یحییٰ بن ابوطالب نے، انہیں محمد بن عبید طنافسی نے، انہیں اسماعیل بن ابوخالد نے، عامر شعبی سے انہوں نے، ابو جحیفہ سنوائی سے روایت کیا۔
کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے وہب! کیا میں تجھے یہ نہ بتاؤں کہ نبی علیہ

السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ وہ "حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما" اور ایک اور شخص ہیں۔

40۔ ہمیں ابوالقاسم سمرقندی نے، انہیں ابوالقاسم عبداللہ بن حسن بن خلال نے، انہیں ابو محمد حسن بن حسین بن علی بن عباس نے، انہیں علی بن عبید اللہ بن مبشر نے، انہیں عبدالحمید بن بیان نے انہیں خالد نے بیان کیا۔

41۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے بیان کیا۔۔۔

42۔ اور ہمیں بیان کیا ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے، یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبداللہ بن احمد بن حنبل نے، انہیں وہب بن بقیہ واسطی نے، انہیں خالد بن عبداللہ نے بیان سے انہوں نے عامر سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ حضرت علی نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کی خبر تمہیں نہ بتاؤں! لوگوں نے عرض کی "کیوں نہیں" فرمایا سب سے پہلے "حضرت ابو بکر صدیق" پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما "پھر ایک اور شخص ہیں

43۔ ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں حسن بن علی نے بیان کیا۔

44۔ اور ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، اور انہیں ابو علی نے، اور وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبداللہ نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں اسماعیل بن ابراہیم نے، انہیں منصور بن عبدالرحمن غدانی اشل نے شعبی سے اور انہیں ابو جحیفہ نے بیان کیا جنہیں حضرت علی "وہب الخیر" کہتے تھے فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو جحیفہ! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ میں نے عرض کی

"کیوں نہیں" اور میں نہیں سمجھتا تھا کہ آپ سے بھی کوئی افضل ہے تو حضرت علی نے فرمایا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" اور ابو بکر صدیق کے بعد "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں اور ان دونوں کے بعد تیسرے ایک اور شخص ہیں اور آپ نے ان کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

45۔ ہمیں ابوالقاسم سمرقندی نے، انہیں ابو الحسن صریفی نے، انہیں ابوالقاسم بن حبابہ نے، انہیں ابوالقاسم بغوی نے، انہیں علی بن جعد نے، انہیں شریک نے ابو اسحاق شیبانی سے، انہوں نے عامر سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

"نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے بہتر" حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما "ہیں اور میں تیسرے کا نام بتاؤں تو بتا سکتا ہوں"

46۔ ہمیں ابو غالب احمد بن علی اشعر اور ان دونوں کو ابوالغنائم بن مامون اور انہیں ابوالقاسم بن حبابہ نے بیان کیا۔

47۔ اور ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے انہیں ابوالحسن بن نقور نے اور انہیں محمد بن عبد اللہ بن حسین نے ان دونوں کو ابوالقاسم بغوی نے، انہیں یحییٰ بن ایوب عابد نے، انہیں ابن علیہ نے، انہیں منصور بن عبد الرحمن نے، انہیں شعبی نے، اور انہیں ابو جحیفہ نے بیان کیا جنہیں حضرت علی "وہب الخیر" کے نام سے یاد کرتے تھے فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ اے ابو جحیفہ! نبی علیہ السلام کے بعد امت میں سے بتاؤں کہ سب سے افضل کون ہے؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں اور میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ آپ سے بھی کوئی افضل ہے۔

تو حضرت علی رضی اللہ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" اور ان کے بعد ایک اور شخص ہے اور آپ نے اس کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

48۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا۔

49۔ ہمیں ابو علی بن سبط اور انہیں ابو محمد جوہری نے بیان کیا، یہ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ ہمیں ابو بکر قطعی نے، انہیں عبد اللہ بن احمد بن محمد بن حنبل نے، انہیں ابو صالح حدیہ بن عبد الوہاب نے، مکہ شریف میں، انہیں محمد بن عبید طنافسی نے، انہیں یحییٰ بن ایوب بکلی نے، شعبی سے اور انہوں نے وہب سوائی سے روایت کیا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور پوچھا نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ تو ہم نے کہا اے امیر المومنین آپ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا "نہیں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور ہم بعید نہیں سمجھتے تھے کہ آپ کی زبان پر فرشتہ کلام کر رہا ہو۔

50۔ ہمیں عبد اللہ فراوی نے، انہیں ابو عثمان صابونی نے، انہیں ابو بکر بن مہران مقری نے، انہیں ابو نعیم عبد الملک بن محمد بن عدی جرجانی نے، انہیں ابراہیم بن منقذ نے، انہیں ادریس بن یحییٰ نے، انہیں فضل بن مختار نے، مالک بن مغول اور قاسم بن ولید سے اور انہوں نے عامر شعبی سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ ابو جحیفہ نے فرمایا کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ "اے لوگوں میں سے سب سے افضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد! تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو جحیفہ! کھڑ جاؤ میں تمہیں بتاؤں کہ

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اے ابو جحیفہ تجھ پر افسوس ہے (تمہیں معلوم نہیں) کہ میری محبت اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا بغض مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے اور تجھ پر افسوس ہے (تمہیں معلوم نہیں) کہ میرا بغض اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی محبت بھی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

51۔ ہمیں ابو الاغر قرأتکین بن اسد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں علی بن محمد بن احمد بن لؤلؤ نے، انہیں ابو معشر حسن بن سلیمان بن نافع دارمی نے، انہیں عباس بن ولید ابو الفضل نرسی نے، انہیں یحییٰ بن سعید نے، انہیں اسماعیل ابن ابی خالد نے بیان کیا کہ مغیرہ بن سعید نے عامر کے پاس اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی اس امت میں سب سے افضل ہیں تو عامر نے اسی وقت کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ ابو جحیفہ نے مجھے بیان کیا حضرت علی نے فرمایا تھا کہ اے وہب! نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کی خبر تمہیں بتاؤں؟ میں نے عرض کی کہ وہ کون ہے اے امیر المومنین؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما" ہیں پھر ایک اور شخص ہیں۔

52۔ ہمیں ابو بکر محمد بن عبد الباقی نے بیان کیا اور انہیں ابو محمد جوہری نے لکھواتے ہوئے انہیں محمد بن احمد بن یحییٰ عطشی نے، انہیں محمد بن صالح بن ذریع نے، انہیں محمد بن عبد الرحمن کوفی نے، انہیں عمر بن عبید طنافسی نے ابو اسحاق سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر و عمر

رضی اللہ عنہما" ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

53۔ ابو غالب بن البنا نے ہمیں خبر دی اور انہیں ابو الحسین بن زری نے، انہیں موسیٰ بن عیسیٰ سراج نے، انہیں عبداللہ بن ابوداؤد نے، انہیں علی بن خشرم نے، انہیں عیسیٰ ابن یونس بن ابواسحاق نے، اپنے والد سے انہوں نے، اپنے دادا سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت بیان کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

54۔ ہمیں ابو غالب نے، انہیں ابوالغنائم بن مأمون نے، انہیں ابوالحسن دارا قطنی نے، انہیں احمد بن محمد بن سعدان صیدلانی نے واسط میں، انہیں اسحاق بن وہب علاف نے، انہیں محمد بن قاسم اسدی نے، انہیں مسعر، سفیان اور فطر بن خلیفہ نے، ابواسحاق سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت بیان کی کہ آپ نے فرمایا حضرت علی کوفہ کے منبر پر چڑھے اور فرمایا انبیاء علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق" ہیں اور ان کے بعد "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

55۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن اور ابوالعشار محمد بن خلیل نے بیان کیا یہ سب کہتے ہیں کہ ہمیں علی بن محمد بن علی نے، انہیں عبدالرحمن بن عثمان نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں علی بن عبداللہ قراطی نے، انہیں حفص بن عمر نے انہیں حماد بن سلمہ نے عاصم سے انہوں نے ابو جحیفہ سے اور انہوں نے حضرت علی سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے افضل کون ہے؟ وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر عمر

فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔

56۔ ہمیں القاسم بن حصین نے، انہیں ابو طالب بن غیلان نے، انہیں ابو بکر شافعی نے، انہیں حسن بن سلام سواق نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں فطر بن خلیفہ نے حکم سے اور انہوں نے ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ السلام کے بعد امت سے افضل کون ہے؟ فرمایا وہ "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر فرمایا نبی علیہ السلام اور ابو بکر صدیق کے بعد افضل کون ہے؟ وہ "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

57۔ ہمیں ابو القاسم طاہر بن طاہر نے، انہیں ابو سعد ادیب نے، اور انہیں ابو احمد حسین بن علی التمیمی نے، انہیں ابو الحسن علی بن عباس بن ولید بجلی نے کوفہ کے اندر انہیں عمر بن محمد بن حسن نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں حسن بن زبیر نے، حکیم بن جبر سے انہوں نے، ابو جحیفہ سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام کے بعد میں تمہیں بتاؤں کہ اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں اور پھر "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایات

58۔ ہمیں حسن بن ابو بکر نے، انہیں عبد اللہ بن اسحاق بغوی نے، انہیں احمد بن حبیب بن حماد ابو جعفر دقادیق نے، انہیں ابو ابراہیم ترجمانی نے، انہیں عبد اللہ بن جعفر مدینی نے سہیل بن ابو صالح سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت بیان فرمائی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کی خبر دے سکتا ہوں۔ عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں سہیل نے فرمایا کہ لوگ سمجھتے تھے کہ تیسرے شخص سے مراد اپنے آپ کو مراد لیا ہے۔

59۔ ہمیں سند عالی کے ساتھ ابو محمد سیدی نے، انہیں ابو عثمان بکیری نے، انہیں ابو عمرو بن حمدان نے بیان کیا۔

60۔ اور ہمیں ابو عبد اللہ خلال نے، انہیں ابراہیم بن منصور نے، انہیں ابو بکر بن مقرئ نے، یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں ابو یعلیٰ نے، انہیں ابو معمر نے اور انہیں عبد اللہ بن جعفر نے سہیل سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ حضرت علی نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

61۔ ہمیں ابوالاغر قرا تکین بن اسعد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابوالقاسم عبد العزیز بن جعفر بن محمد خرقی نے، انہیں ابو حفص عمر بن ایوب بن مالک سقطی نے، انہیں ابو معمر قطیبی نے، انہیں اسماعیل بن جعفر نے سہیل بن ابوصالح سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت

62۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے، انہیں ابو محمد صریفی نے، انہیں ابو حفص

عمر بن ابراہیم مقرئ نے، انہیں ابواسحاق ابراہیم جیش بن دینار معدل نے، انہیں محمد بن سری بن سہل قسٹری نے، انہیں یحییٰ بن شیب نے، انہیں حمید اور دینار نے، اور ان دونوں کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک شخص حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے بہتر! تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تو نے حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا؟ اس نے کہا "نہیں" تو آپ نے فرمایا اگر تو کہتا کہ میں نے دیکھا تھا تو میں تجھ پر حد جاری کرتا۔ پھر فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم اہل بیت کے ساتھ کسی کو قیاس نہ کیا کرو۔

حضرت ابن عباس کی روایت

63۔ ہمیں ابو الفرج سعید بن ابی الدنیا نے، انہیں منصور بن حسین کاتب اور ابو طاہر بن محمود نے، انہیں ابو بکر بن مقرئ نے، انہیں ابو العباس احمد بن عبد اللہ بن ساہورد قاق اور انہیں ابو نعیم حلبی نے، انہیں معتمر بن سلیمان نے لیث بن ابو سلیم سے، انہوں نے مجاہد سے، اور انہوں نے حضرت ابن عباس سے بیان کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ نے فرمایا اے لوگو میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے افضل کون تھے؟ تو لوگوں نے عرض کی "کیوں نہیں" تو آپ نے فرمایا وہ "حضرت ابو بکر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

حضرت عمرو بن حریث کی روایات

64۔ ہمیں ابوالحسن فرضی نے، انہیں ابو عبد اللہ بن ابو حدید نے، انہیں عبد الرحمن بن عبد العزیز سراج نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن عیسیٰ بن حسن تمیمی نے، انہیں محمد بن سلیمان باغندی نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں ہارون بن سلمان فراء نے بیان کیا جو عمرو بن حریث کے غلام ہیں انہیں عمرو بن حریث نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے تو حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ذکر شریف چل پڑا تو آپ نے فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور دوسرے عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں اور اگر میں تیسرے کا ذکر کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں۔

65۔ ہمیں ابو حفص عمر بن احمد فاضلی نے، انہیں ابوالقاسم فضل بن ابی حرب نے، انہیں ابو بکر احمد بن ابی علی حسن بن محمد حرشی نے بیان کیا۔

66۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں سلیمان بن ابراہیم نے، انہیں محمد بن ابراہیم بن جعفر نے بیان کیا وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں حاجب بن احمد نے، انہیں محمد بن حماد نے، انہیں ابو معاویہ ضریر نے، ہار بن سلمان عمرو بن حریث کے غلام تھے اور انہوں نے، عمرو بن حریث سے روایت بیان فرمائی کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سے افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور پھر ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام ذکر کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں۔ (اس روایت کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے تابعین کی ایک جماعت نے بھی روایت

فرمایا۔

(ان میں سے عبد خیر بن یزید ہمدانی، سوید بن غفلہ جعفی زر بن جیش اسدی، علقمہ بن قیس نخعی عبد اللہ بن سلمہ، حارث بن عبد اللہ ہمدانی ابوالجعدا شجعی مسعدہ بجلی، ابو ہلال عسکی عبد الرحمن بن اصبحانی ابو مخلص ابراہیم نخعی اور طلحہ بن مصرف ہیں)۔

عبد خیر کی روایات

67۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن اور ابو العشار محمد بن خلیل نے بیان کیا کہ انہیں ابوالقاسم بن ابوالعلا نے، انہیں ابو محمد بن ابونصر نے، انہیں خثیمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو علی بن ابوالخناجر نے، انہیں مؤمل بن اسماعیل نے، انہیں اسرائیل نے ابواسحاق سے، اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے منبر شریف پر یہ ارشاد فرمایا کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل" ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے بعد "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اگر میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔"

68۔ ہمیں ابوالقاسم زاہر بن طاہر نے، انہیں ابوسعید جنزروی نے، انہیں ابو بکر محمد بن طرازی نے، انہیں یحییٰ بن محمد بن صاعد نے، انہیں ابو یحییٰ محمد بن عبد الرحیم صاعقہ نے، انہیں ابو عاصم نے، انہیں منصور بن دینار نے، انہیں ابواسحاق سبعی نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت بیان کی کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں افضل "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) اور "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کی خبر دے سکتا ہوں۔

69۔ ہمیں ابو عبد اللہ خلال نے، انہیں سعید بن احمد بن محمد نے، انہیں ابو محمد عبد اللہ بن حامد اصفہانی نے، انہیں مکی بن عبدان نے، انہیں محمد بن عمر دراجردی نے، انہیں نصر بن شمیل نے، انہیں شعبہ نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد امت میں سب سے بہتر "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں۔

70۔ ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، ابو نصر بن رضوان، ابو علی بن سبط اور ابو غالب بن البنا سے، بیان کیا کہ ہمیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو بکر بن مالک نے، انہیں حسن بن عمر بن ابراہیم نے، انہیں ابو عمر بن ابراہیم نے، انہیں محمد بن حسن اسدی نے محمد بن عبید اللہ سے، انہوں نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہتر "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر ان کے بعد سب سے بہتر "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

71۔ ہمیں ابو القاسم زاہر بن طاہر نے، انہیں ابو نصر عبد الرحمن بن علی بن محمد بن موسیٰ نے، انہیں ابو العباس محمد بن احمد بن محمد سلیطی نے، انہیں ابو نصر محمد بن حمدویہ بن سہل مروزی غازی نے، انہیں محمود بن آدم مروزی نے بیان کیا۔

72۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، اور انہیں ابو محمد جوہری نے بیان کیا۔

73۔ اور اب ہمیں ابو القاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا ان دونوں نے کہا ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں سفیان بن عیینہ نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں اور محمود کی

روایت میں ہے کہ اگر میں تیسرے کے متعلق خبر دینا چاہوں تو دے سکتا ہوں۔

74۔ ہمیں ابوالقاسم زاہر بن طاہر نے، انہیں ابوسعداویب نے، انہیں ابو بکر محمد بن محمد طرازی نے، انہیں ابو بکر بن ابوداؤد نے، انہیں اسحاق بن ابراہیم فارسی شاذان نے، انہیں کرمانی بن عمر نے، زائدہ بن قدامہ نے، انہیں شیبانی نے عبد خیر حمدانی سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں پھر "عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور میں تیسرے کو بھی جانتا ہوں۔

75۔ ہمیں ابو عبد اللہ بن البتاء نے لفظاً اور ابوالقاسم بن سمرقندی نے قراءتاً بیان کیا اور ان دونوں کو ابوالحسین بن نقور نے، محمد بن عبد اللہ بن حسین دقاق نے، انہیں احمد بن محمد بن سعید نے، انہیں احمد بن محمد بن یحییٰ طلحی اور یعقوب بن یوسف بن زیاد نے، ان دونوں نے کہا کہ ہمیں محمد بن قاسم نے، انہیں شعبہ نے حکم سے انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق" اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں

76۔ ہمیں ابو بکر محمد بن شجاع نے انہیں سلیمان بن ابراہیم احمد بن عبد الرحمن نے انہیں سہل بن عبد اللہ غازی محمود بن جعفر بن محمد اور ابو بکر بن خولہ نے خبر دی۔

77۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں سلیمان بن ابراہیم نے بیان کیا کہ ان سب کو محمد بن ابراہیم بن جعفر جرجانی املاء، انہیں محمد بن محمد بن عبد اللہ بن حمزہ نے انہیں عبد اللہ بن روح مدائنی نے، انہیں شبابہ بن سوار نے، انہیں شعیب بن میمون نے حصین بن عبد الرحمن سے، انہوں نے مسیب بن عبد خیر سے، انہوں نے اپنے

والد سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل" ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما "ہیں پھر ان کے بعد ہم نے کچھ نئے کام کیے ہیں ان کے متعلق اللہ تعالیٰ جو چاہے گا فیصلہ فرمائے گا۔

78۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں ابو علی بن مذہب نے خبر دی۔

79۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، ان دونوں نے کہا کہ ہمیں احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد بن محمد بن حنبل انیس نے، انہیں ابوصالح حکم بن موسیٰ نے، انہیں شہاب بن خراش نے، انہیں یونس بن خباب نے مسیب بن عبد خیر سے اور انہوں نے اپنے والد عبد خیر سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق ہیں اور پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

80۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس ابو یعلیٰ محمد بن حسن اور ابوالعشار محمد بن خلیل نے خبر دی کہ انہیں ابوالقاسم بن ابوالعلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابونصر نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو عبیدہ سری بن یحییٰ نے، انہیں قبیسہ نے، انہیں سفیان ثوری نے، انہیں حبیب بن ابوثابت نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر فرمایا تمہیں بتاؤں کہ دوسرا مرتبہ کس کا ہے؟ وہ "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر آپ خاموش ہو گئے پس ہم نے سمجھا کہ اس کے بعد آپ اپنے آپ کو مراد لیتے ہیں۔

81۔ اور کہا کہ ہمیں خیشمہ نے، انہیں علی بن عبد اللہ قراطی نے، انہیں حفص بن عمر نے، انہیں شعبہ نے، حبیب بن ابوثابت سے اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا اس امت میں سب سے افضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد "حضرت ابو بکر صدیق اور پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

82۔ ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے خبر دی۔

83۔ اور ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، اور انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا اور ان دونوں کو احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ نے، انہیں نصر بن علی اذدی نے، انہیں بشر بن مفضل نے شعبہ سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں افضل کون ہیں؟ وہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

84۔ ہمیں ابوالقاسم حبہ اللہ بن محمد بن حصین نے، انہیں ابو علی حسن بن علی نے بیان کیا۔

85۔ اور ہمیں ابو علی حسن بن مظفر نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، اور ان دونوں کو احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ان کے والد نے، انہیں وکیع نے سفیان اور شعبہ سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا کہ آپ نے فرمایا اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت کا سب سے افضل شخص کون ہے؟ وہ حضرت ابو بکر صدیق حضرت پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

86۔ اور کہا کے مجھے میرے والد نے، انہیں عبداللہ بن عون نے، انہیں مبارک بن سعید سفیان کے بھائی نے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عبد خیر ہمدانی سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر شریف پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ بس آپ نے "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا تمہیں دوسرے رتبے والے کی خبر دوں؟ تو "حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا اگر میں چاہوں تو تیسرے رتبے والے کی خبر دے سکتا ہوں اور آپ خاموش ہو گئے تو ہم نے سمجھا کہ آپ اپنے آپ کو مراد لے رہے ہیں میں نے کہا کہ تم نے حضرت کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تو فرمایا جی ہاں رب کعبہ کی قسم اگر میں نے نہ سنا ہو تو میرے کان بہرے ہو جائیں۔

87۔ ہمیں ابوالمظفر عبدالمعظم بن عبدالکریم نے، انہیں ابوسعید محمد بن عبدالرحمن نے، انہیں ابو عمر بن حمدان نے خبر دی۔

88۔ اور ہمیں ابو سہل بن سعدویہ نے، انہیں ابراہیم بن سبط بحرویہ نے، انہیں محمد بن ابراہیم بن مقرئ نے، ان دونوں نے فرمایا کہ ہمیں ابو یعلیٰ موصلی نے، انہیں حسن بن عرفہ نے انہیں ابن حمدان نے، انہیں مبارک بن سعید سفیان ثوری کے بھائی نے، اور ابن مقرئ نے، کہا کہ سفیان بن سعید کے بھائی نے، سعید بن مسروق سے انہوں نے حبیب سے اور انہوں نے عبد خیر ہمدانی سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کی خبر دوں! تو "حضرت صدیق رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا کی دوسرے رتبے والے کی خبر

دوں! تو "حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا میں تیسرے مرتبے والے کی نشاندہی کر سکتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے تو ہم نے سمجھا کہ آپ اپنے آپ کو مراد لیتے ہیں تو حبیب کہتے ہیں کہ میں نے عبد خیر سے کہا کہ آپ نے واقعاً یہ بات حضرت علی سے سنی ہے تو انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم اگر میں نے یہ بات نہ سنی ہو تو میرے کان بہرے ہو جائیں۔

89۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے، انہیں ابوالخصین بن نقور نے، انہیں ابوطاہر مخلص نے، انہیں محمد بن ابراہیم بن حفص بن شاہین نے، انہیں حسن بن عرفہ نے، انہیں مبارک بن سعید سفیان ثوری کے بھائی نے

90۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی عثمان نے، انہیں عبد اللہ بن یحییٰ نے، انہیں ابو عبد اللہ محامی نے، انہیں حسن بن عرفہ نے، انہیں مبارک بن سعید بن مسروق نے سعید بن مسروق سے، انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے اور انہوں نے عبد خیر ہمدانی سے روایت بیان فرمائی کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ بس آپ نے "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر فرمایا اے لوگو کیا تمہیں دوسرے مرتبے والے کی خبر دوں؟ تو "حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" کا ذکر فرمایا پھر آپ نے فرمایا اگر میں چاہوں تو تیسرے کی خبر دے سکتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے تو ہم نے سمجھا کہ شاید آپ اپنے آپ کو مراد لیتے ہیں حبیب کہتے ہیں کہ میں نے عبد خیر سے پوچھا کیا واقعاً آپ نے یہ حضرت سے سنا ہے تو آپ نے فرمایا جی ہاں رب کعبہ کی قسم اگر میں نے یہ بات نہ سنی ہو تو میرے کان بہرے ہو جائیں۔

91۔ ہمیں ابوالحسن علی بن احمد بن منصور نے، انہیں ان کے والد ابوالعباس ابو محمد تمیمی، حسین بن علی بن محمد بن ابوالرضاء غنائم بن احمد بن عبید اللہ علی بن محمد بن ابو العلاء ابو نصر بن طلاب غنائم بن احمد اور علی بن خضر بن عبدان نے بیان کیا۔

92۔ اور ہمیں ابوالقاسم نصر بن احمد بن مقاتل، ابو یعلیٰ حمزہ بن علی بن ہبۃ اللہ، ابو العشار محمد بن خلیل بن فارس نے بیان کیا کہ ہمیں ابوالقاسم بن ابی العلاء نے خبر دی ہے۔

93۔ اور ہمیں الحسن علی بن حسین بن عبد الواحد نے، انہیں ان کے چچا عبد الواحد بن علی نے خبر دی اور ان سب کو ابو محمد بن ابی نصر نے انہیں ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن ابی ثابت نے، انہیں یحییٰ بن ابی طالب نے، انہیں اسماعیل بن عمر نے، انہیں جہم نے حبیب بن ابی ثابت سے روایت کیا کہ میں عبد خیر ہمدانی کی مسجد میں آیا اور آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فوج کے امیر تھے۔

94۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، ابو یعلیٰ بن ابی حلس، ابوالعشار محمد بن خلیل نے، اور ان سب کو ابوالقاسم بن ابوالعلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابی نصر نے، انہیں ابو علی بن ابوالخناجر نے، انہیں موئل بن اسماعیل نے سفیان ثوری سے، انہیں خالد بن القمہ نے، اور انہیں عبد خیر سے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمام امت سے افضل اس امت کے نبی علیہ السلام ہیں اور نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر صدیق اکبر کے بعد سب سے افضل "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر ہم نے کئی بے کام کیے ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ جو چاہے فیصلہ فرمائے گا۔

95۔ ہمیں خیثمہ نے، اور انہیں عمر بن محمد بن عمر بن ابراہیم نے واقد العمری کے منشاء نے، انہیں ابو ولید نے، انہیں ابو عوانہ نے ابوالاحوص سے، انہیں خالد بن

علقمہ نے عبد خیر سے بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب نے "نہروان" کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور نبی علیہ السلام کے بعد "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد "عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ" ہیں۔

96۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، اور ابوالموہب احمد بن محمد بن عبد الملک وراق نے، اور ان دونوں کو طاہر بن عبد اللہ طبری نے، انہیں محمد بن احمد غطریف نے، انہیں عمر بن محمد کاغدی نے، انہیں وہب بن اسماعیل اسدی نے، محمد بن قیس اسدی سے انہوں نے، سلمہ بن کھیل سے اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا۔

97۔ اور ہمیں ابن غطریف نے، انہیں عمر بن محمد نے، اور انہیں ابو سعید اشج نے، انہیں مسھر بن عبد الملک بن سلح نے اپنے والد سے انہوں نے عبد خیر سے بیان کیا۔

98۔ کہا کہ اور ہمیں ابن غطریف نے، انہیں عمر بن محمد اور انہیں ابو سعید نے بھی انہیں ابراہیم بن محمد بن مالک نے، عبد الملک بن سلح اور خالد بن علقمہ سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور وہب بن اسماعیل نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ کے منبر پر سنا تھا کہ آپ نے فرمایا۔

اے لوگو! نبی اکرم علیہ السلام کے بعد تم سب سے افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد تم میں سے سب سے افضل عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں شاید وہ اپنے آپ کو مراد لیتے تھے۔

99۔ ہمیں ابو القاسم علی بن ابراہیم نے، انہیں ابو الحسین بن ابی نصر نے، انہیں ابو بکر ایانجی نے، انہیں ابن شاکر نے بیان کیا۔

100۔ اور ہمیں ام البساء بنت البغدادی نے، اسے سعید بن احمد بن محمد نے، انہیں محمد بن محمد بن حسن بن ہانی نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن شاذ بن قتیبہ رسائی نے، اور ان دونوں کو عبد اللہ بن سعید اشج نے، انہیں وہاب بن اسماعیل اسدی نے، محمد بن قیس سے، انہوں نے، سلمہ بن کھیل سے اور انہوں نے عبد خیر بن یزید ہمدانی سے بیان کیا کہ میں نے کوفہ کے منبر پر حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا تمہارے نبی علیہ السلام کے بعد تم سب سے بہتر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں ان کے بعد تم میں سب سے افضل عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں راوی کہتے ہیں شاید اپنی طرف اشارہ کرتے ہوں۔

101۔ ہمیں ام البھائم نے اور اسے سعید بن احمد بن محمد نے، انہیں محمد بن محمد نے، انہیں محمد بن محمد بن شاذ نے، انہیں ابو سعید نے، انہیں مسہر بن عبد الملک بن سلح نے اپنے والد سے، انہوں نے عبد خیر سے، اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت بیان فرمائی۔

102۔ اور کہا کہ ہمیں ابو سعید اشج نے، انہیں یعلیٰ بن عبید طنافسی نے اپنے والد سے انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی سے اسی کی مثل روایت بیان فرمائی ہے۔

103۔ ہمیں ابو القاسم بن سمرقندی نے، انہیں احمد بن محمد بن نقور نے، انہیں ابو حفص کنانی نے، انہیں ابو القاسم بغوی نے، انہیں حلف بن ہشام نے، انہیں ابو الاحوص سلام بن سلیم نے اسماعیل اسدی سے اور انہوں نے، عبد خیر سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت

میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں اور ان کے بعد عمر فاروق ہیں اور سدی کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے یہ فرمایا ہے۔

104۔ ہمیں ابوالقاسم زاہر بن طاہر نے، انہیں ابو سعد جنز رودی نے، انہیں ابو الحسین علی بن احمد حرا بخت حروی نسابہ نے، انہیں ابو سہل احمد بن محمد بن عبد اللہ بن زیاد قطان نے، بغداد شریف میں، انہیں عبد اللہ بن روح نے، انہیں شبابہ نے، انہیں شعیب بن میمون واسطی سے، حصین بن عبد الرحمن سے اور انہوں نے عبد خیر سے روایت کیا۔۔۔۔۔

سوید بن غفلہ اور شر جیل بن عمر کی روایات

105۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن، ابوالعشار محمد بن خلیل نے، انہیں ابوالقاسم بن ابوالعلاء نے، انہیں ابو محمد بن ابونصر نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں علی بن عبد اللہ قراطیسی نے، انہیں حفص بن عمر نجار نے، انہیں حسن بن عمارہ، انہیں منہال بن عمرو نے سوید بن غفلہ سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا خبردار نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں پھر اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ خیر کہاں ہے۔

106۔ اور ہمیں ابو بکر محمد بن عبد الباقی نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، املاء انہیں ابو علی محمد بن احمد بن یحییٰ عطشی نے، انہیں محمد بن خلف دیکیع نے، انہیں احمد بن محمد عیسیٰ سکونی نے، انہیں محمد بن حسن صاحب الراعی نے، انہیں ابو جناب یحییٰ بن ابی حبیہ نے، انہیں شعبی نے، ابو جحیفہ سوید بن غفلہ زر بن جیش ابوالجعدا شجعی اور عمر بن شر جیل سے، ان سب نے فرمایا کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ

فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو آپ علیہ السلام کے غار کے ساتھی ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور رہے تیسرے تو میں چاہوں تو اس کے والدین کا نام بتا سکتا ہوں۔

حضرت علقمہ کی روایات

107۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، اور انہیں ابو علی بن مذہب نے بیان کیا۔

108۔ اور ہمیں ابو علی بن سبط نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، بیان کیا اور ان دونوں کو احمد بن جعفر نے، انہیں عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ابو صالح حکم بن موسیٰ نے، انہیں شہاب بن خراش نے، انہیں حجاج بن دینار نے ابو معشر سے، انہوں نے ابراہیم نخعی سے بیان کیا کہ علقمہ بن قیس نے اس منبر پر ہاتھ مار کر کہا کہ حضرت علی نے ہمیں اس منبر پر خطبہ دیا پس پہلے آپ نے رب کی حمد و ثنائیاں کی اور جو کچھ کہنا تھا کہا پھر آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

109۔ ہمیں ابوالاغر قرا تکین بن اسعد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو القاسم عبد العزیز بن جعفر خرچہ نے انہیں ابو عمران محمد بن موسیٰ بن ساحل بن عبد الحمید جونی نے، انہیں عبد الغنی بن ابی عقیل نے، انہیں عبد الرحمن بن زیاد رصاصی نے، انہیں ابو خراش نے حجاج بن دینار سے، انہوں نے ابو معشر سے، انہوں نے نخعی سے اور انہوں نے علقمہ سے روایت کیا کہ آپ نے کوفہ کے منبر پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ حضرت علی نے ہمیں اس منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا تو جو کچھ فرمانا تھا فرمایا پھر فرمایا

خبردار! مجھے خبر پہنچی ہے کہ کئی لوگ مجھے حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما فضیلت دیتے ہیں۔

عبداللہ بن سلمہ کی روایات

110۔ ہمیں محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی سفیان نے، انہیں ابو الحسن بن رزقویہ نے، املاً انہیں ابو بکر بن محمد بن عباس بن کحح حافظ نے، انہیں ابو الاحوص محمد بن ہیشتم قاضی نے، انہیں محمد بن صلت نے، انہیں عبداللہ بن عمر بن مرۃ نے اپنے والد سے، انہوں نے عبداللہ بن سلمہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ اعلان کرتے ہوئے سنا کہ

خبردار! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

110۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن اور ابو العشار محمد بن خلیل نے، اور انہیں علی بن محمد بن علی نے، انہیں ابو محمد بن ابی نصر نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں یحییٰ بن ابی طالب نے، انہیں اسحاق بن منصور نے، انہیں عبداللہ بن عمر بن مرۃ نے اپنے والد سے اور انہوں نے عبداللہ بن سلمہ سے روایت کیا کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جمل اور صفین میں حاضر تھا اور میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما" ہیں۔

111۔ اور ہمیں خیشمہ نے، انہیں علی بن عبداللہ قراطیسی نے، انہیں حفص بن عمر نے، انہیں شعبہ نے، عمرو بن مرہ سے، انہوں نے عبداللہ بن سلمہ سے روایت بیان کی کہ حضرت علی نے اس منبر پر فرمایا خبردار! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ ابو بکر صدیق ہیں پھر فرمایا خبردار! تم ہی بتاؤ کہ صدیق اکبر کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ وہ عمر فاروق ہیں پھر فرمایا عمر فاروق کے بعد افضل کون پھر آپ خاموش ہو گئے۔

112۔ ہمیں ابو بکر فتوانی نے، انہیں ابو عمرو بن مندہ، ابو مسعود سلیمان بن ابراہیم، سہل بن عبد اللہ بن علی غازی، احمد بن عبد الرحمن بن محمد ذکوانی اور ابو بکر محمد بن علی بن محمد بن خولہ ابھری نے بیان کیا۔

113۔ اور ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، اور انہیں سلیمان بن ابراہیم نے بیان کیا۔

114۔ اور ہمیں ابو القاسم عبد الرحمن بن محمد بن فضل حداد نے، انہیں ابو بکر بن خولہ نے بیان کیا اور ان سب کو محمد بن ابراہیم بن جعفر یزدی نے املاً، انہیں محمد بن محمد بن عبد اللہ بن حمزہ نے، انہیں عبد اللہ بن روح المدائنی نے، انہیں شبابہ بن سوار نے، انہیں شعبہ نے عمرو بن مرہ سے، اور انہوں نے عبد اللہ بن سلمہ سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "خبردار! اے لوگو میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل کون ہے؟ وہ ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔"

115۔ ہمیں ابو بکر انصاری نے املاً، انہیں ابو الاغر قرأتکین بن اسعد نے قراءتاً انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو الحسن علی بن محمد بن احمد نے، انہیں زکریا بن یحییٰ ساجی تے، انہیں حسن بن علی بن راشد نے، انہیں حشیم نے سفیان سے، انہوں نے عمرو بن مرہ سے، انہوں نے عبد اللہ بن سلمہ سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں اور

میں تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں پھر اللہ تعالیٰ خیر کو بہتر جانتا ہے۔

حضرت حارث کی روایات

116۔ ہمیں ابو محمد سندی نے، انہیں ابو عثمان بکیری نے، انہیں ابو عمرو بن حمدان نے، انہیں ابو بکر بن ابی داؤد سجزی نے، انہیں حسین بن علی بن مہران نے، انہیں عباد بن صہیب نے ابن عجلان سے، انہوں نے ابو اسحاق سے اور انہوں نے حارث سے روایت بیان کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں سے افضل ابو بکر صدیق ہیں اور اللہ کی قسم ابو بکر صدیق کے بعد تمام لوگوں سے افضل عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت ابوالجعد کی روایت

117۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلیٰ مقری اور ابو العشار عبسی نے، انہیں ابو القاسم بن ابوالعلاء نے، انہیں عبدالرحمن بن عثمان نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں علی بن عبد اللہ قراطیسی نے، انہیں یزید بن ہارون نے، انہیں ابومالک نے عبید بن ابوالجعد سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا خبردار! اے لوگو میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمہارے آئمہ میں سے سب سے افضل کون ہے؟ وہ "ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہیں پھر فرمایا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد تمہارے اماموں میں سے سب سے افضل "عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہیں۔

پھر فرمایا ان کے بعد تمہارے اماموں میں سے سب سے افضل کی خبر دوں پھر آپ خاموش ہو گئے اور ہم نے گمان کیا کہ شاید اس کے بعد آپ ہیں۔

حضرت مسعدہ کی روایات

118۔ ہمیں ابو بکر محمد بن احمد بن جنید بن خطیب نے، انہیں ابوالفضل محمد بن احمد بن ابوالحسن عارف طوسی نے، انہیں ابو علی حسین بن محمد بن حسین بن یوسف سختیانی نے انہیں ابو علی حامد بن محمد بن عبد اللہ رفاہروی نے، انہیں علی بن عبد العزیز بن یحییٰ مکی نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں منصور بن دینار نے، انہیں مسعدہ بجلی نے بیان فرمایا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا وہ ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں اور تیسرے کا نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

119۔ ہمیں ابوالحسن علی بن مسلم فقیہ نے، وہ فرماتے ہیں ہمیں عبد العزیز بن احمد نے، وہ کہتے ہیں ہمیں ابوالقاسم تمام بن محمد اور ابو محمد حسن بن محمد بن جعفر بن خیارہ صراب نے، اور یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہمیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں سری بن یحییٰ نے، انہیں ابو نعیم نے، انہیں منصور بن دینار نے، اور وہ فرماتے ہیں کہ انہیں مسعدہ بجلی نے خبر دی کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں سب سے بہتر کون ہے؟ وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور پھر فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں پھر فرمایا اگر میں تیسرے کا نام ذکر کرنا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

120۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس، ابو یعلیٰ بن ابی خیش اور ابوالعشار نے بیان کیا اور انہیں ابوالقاسم فقیہ نے، اور انہیں عبد الرحمن عدل نے، اور انہیں خیشمہ نے، انہیں ابی غرزہ اور ابو عبیدہ سری بن یحییٰ نے، اور ان دونوں کو ابو نعیم اور انہیں منصور

بن دینار نے خبر دی کہ میں نے مسعدہ بجلی سے سنا کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ پھر فرمایا اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بتا سکتا ہوں۔

ابو ہلال ازدی عسکی کی روایات

121۔ ہمیں ابو محمد طاہر بن سہل نے، انہیں ابو الحسین بن مکی نے، انہیں ابو علی احمد بن عمر بن محمد بن خراشید نے، انہیں ابو القاسم عبد اللہ بن محمد بن اسحاق مروزی نے، انہیں علی بن احمد رقی نے، انہیں اسد بن موسیٰ نے، انہیں یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ انہیں انکے والد نے خالد بن سلمہ سے، انہوں نے ابی بردہ سے بیان کیا کہ ابو ہلال عسکی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں افضل کون ہے؟ فرمایا وہ "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا وہ "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں پھر میں نے جلدی سے کہا اے امیر المومنین اس کے بعد آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا "نہیں"۔

122۔ ہمیں ابو یعلیٰ حمزہ بن حسن بن علی خیش اور ابو العشار محمد بن خلیل اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبد الرحمن بن ابی عثمان نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں عبد اللہ بن جعفر بن احمد بن محمد قشیری نے انہیں اسماعیل بن محمد نے، انہیں ابن ابی زائدہ نے، خالد بن سلمہ سے، انہوں نے ابن ابی بردہ موسیٰ اشعری کے بیٹے سے، انہوں نے ابو ہلال عسکی سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت علی سے

عرض کی کہ اے امیر المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ)۔

حضرت عبدالرحمن اصبہانی کی روایت

123۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے، ابوالقاسم بن مسعدہ نے، انہیں حمزہ بن یوسف نے، انہیں ابواحمد بن عدی نے، انہیں محمد بن احمد بن مؤمل صیرفی نے، انہیں محمد بن احمد بن جنید نے، انہیں ولید بن القاسم ہمدانی نے، انہیں حبیب بن ابی العالیہ نے عبدالرحمن بن اصبہانی سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر جڑھتے ہوئے دیکھا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ابو بکر صدیق کے بعد سب سے بہتر "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور میں تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

حضرت ابو مخلد کی روایت

124۔ ہمیں ابوالقاسم بن سمرقندی نے، انہیں ابو محمد صریفی نے، انہیں ابو حفص عمر بن ابراہیم بن احمد کنانی نے، انہیں ابوالقاسم عبید اللہ بن حسن نے، انہیں جعفر بن احمد بن محمد جرجانی نے، انہیں محمد بن یحییٰ قطعی نے، انہیں حماد بن سعید برام نے، انہیں عباد بن علقمہ مازنی نے ابو مخلد سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت نہ ہوئے تھے کہ ہمیں معلوم ہو گیا تھا کہ آپ علیہ السلام کے بعد ہم میں سے افضل "حضرت ابو بکر صدیق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق دنیا سے رخصت

نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے جان لیا تھا کہ ان کے بعد ہم میں سے افضل "حضرت عمر فاروق" (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت عمر ابھی دنیا سے رخصت نہیں ہوئے تھے کہ ہمیں معلوم ہو گیا تھا کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بعد ہم میں سے افضل ایک آدمی ہیں۔ آپ نے ان کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

حضرت ابراہیم نخعی کی روایات

125۔ ہمیں ابو محمد مقرئی نے، ابو یعلیٰ ازدی اور ابو العشار عبسی نے بیان کیا اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبدالرحمن بن عثمان نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں ابن ابی الخناجر نے، انہیں مؤمل بن اسمعیل نے، انہیں ہشیم نے، مغیرہ سے اور انہوں نے ابراہیم نخعی سے روایت بیان کی۔

کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو آپ کو خبر دی گئی کہ عبداللہ بن اسود شیبانی آپ کو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو آپ گھبرا کر کھڑے ہوئے اور چادر کھینچتے ہوئے منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں اور آپ کے بعد سب سے افضل حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تیسرے کا نام بھی ذکر کر سکتا ہوں پھر آپ منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔

126۔ فرمایا اور ہمیں بیان کیا خیشمہ نے، انہیں احمد بن ملاعب بغدادی نے، انہیں احمد بن یونس نے، انہیں ابو بکر بن عیاش نے سلیمان بن اسید سے خبر دی کہ اس خشبیہ قبیلے کا ایک شخص ابراہیم نخعی کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسے ابراہیم اور مالک نے فرمایا کہ زیادتی نہ کر علی رضی اللہ عنہ نے اس منبر پر چڑھ کر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل "ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما" ہیں اور

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے ہوئے۔

130۔ ہمیں ابو عبد اللہ فراوی نے، انہیں ابو بکر بیہقی نے، انہیں ابو علی حسین بن محمد روزباری نے، انہیں ابو محمد عبد اللہ بن بکر بن سودہ واسطی نے، انہیں شعیب بن ایوب نے، انہیں یعلیٰ ابن عبید طنافسی نے، اور ابو نعیم نے سفیان سے اور انہوں نے قاسم بن صابونی سے، انہوں نے حسن حادمی سے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں اور حضرت ابو بکر نے دوسرا مرتبہ حاصل کیا اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے ہوئے یعنی تیسرے بن کر آئے۔

131۔ ہمیں ابو محمد مقرئ ابو یعلیٰ بن ابی خیش اور ابو العشار محمد بن خلیل اور انہیں علی بن محمد نے، انہیں عبد الرحمن بن عثمان نے، انہیں خیشمہ بن سلیمان نے، انہیں ابو علی بن ابوالحنّا جرنے، انہیں مؤمل بن اسماعیل نے، انہیں سفیان ثوری نے، انہیں ابوالہاشم قاسم بن کثیر نے، انہیں قیس خارجی نے بیان کیا کہ میں نے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے سابق ہوئے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دوسرے رتبہ پر فائز ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیسرے بن کر آئے پھر ہمیں فتنوں نے گھیر لیا پس جو اللہ نے چاہا وہی ہوا۔

132۔ کہا اور ہمیں بیان کیا خیشمہ نے، انہیں ابو عبیدہ بن سری بن یحییٰ نے، انہیں ابو نعیم بن قبیصہ نے، اور انہیں سفیان ثوری نے ابوالہاشم قاسم بن کثیر سے، انہوں نے قیس خارجی سے روایت کیا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دوسرا مرتبہ حاصل کیا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے

ہوئے۔"

133۔ اسی کو روایت کیا ہے لیث بن ابی سلیم نے، انہوں نے قاسم بن کثیر سے اور انہوں نے سعید بن قیس سے۔

134۔ ہمیں خبر دی ابو الاغزقراتکین بن اسعد نے، انہیں ابو محمد جوہری نے، انہیں ابو حفص بن محمد بن علی نے، انہیں ابو بکر قاسم بن زکریا نے، انہیں کریب نے، انہیں عبد اللہ بن اوریس نے بیان کیا کہ میں نے قاسم ابو ہاشم سے سنا، انہوں نے سعید بن خارجی سے سنا کہ انہوں نے حضرت علی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دوسرا مرتبہ پایا اور حضرت عمر تیسرے ہوئے پھر اس کے بعد ہمیں فتنوں نے، پریشان کر دیا پس جو اللہ نے چاہا وہی ہوا۔"

135۔ ہمیں ابو محمد بن طاؤس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی عثمان نے، انہیں عبد اللہ بن عبیدہ اللہ نے، انہیں ابو عبد اللہ محاطی نے، انہیں یوسف نے، انہیں جریر نے، انہیں لیث بن ابی سلیم نے قاسم سے، انہوں نے سعید بن قیس خارجی سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا سب سے اول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ابو بکر صدیق نے دوسرا مرتبہ حاصل کیا اور حضرت عمر تیسرے بنے۔

136۔ کہا اور ہمیں ابو الغنائم نے، انہیں ابو عمر بن مہدی نے، انہیں محاطی نے، انہیں سعید بن یحییٰ اموی نے، انہیں ابو بدر نے خلف بن حوشب سے، انہوں نے ابو اسحاق سے، انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اول ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دوسرے مرتبہ پر فائز ہوئے اور حضرت عمر

فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے بن گئے پھر ہمیں فتنوں کا سامنا کرنا پڑا بس اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا معاف فرمائے گا۔

137۔ کہا اور ہمیں بیان کیا ابن سعد نے، انہیں سعید بن محمد ثقفی نے کثیر تو اسے، انہوں نے ابو سرحہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا

ہمیں ابو بکر فریضی نے، انہیں ابو محمد جوہری نے۔۔۔۔۔

138۔ ہمیں ابو بکر انصاری نے بیان کیا کہ ابو الحسن علی بن ابراہیم بن عیسیٰ مقرئ کے سامنے روایت پڑھی گئی اور میں موجود تھا انہیں ابو بکر محمد بن اسماعیل بن عباس الوراق نے املاء انہیں محمد بن عبید اللہ بن محمد کاتب عسکری نے، انہیں ان کے چچا احمد بن محمد بن العلاء نے، انہیں عمر بن ابراہیم المعروف بکردی نے، انہیں ہ بن قدامہ نے، انہیں اسماعیل بن عبدالرحمن نے عبد خیر سے بیان کیا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علم بردار تھے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جلا شانہ نے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کو قیامت تک آنے والے حکام۔۔۔۔۔۔۔

139۔ ہمیں ابو محمد بن طاووس نے، انہیں ابو الغنائم بن ابی عثمان نے، انہیں محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ نے املاء، انہیں ابو جعفر بن محمد بن یوسف بن حمدان ہمدانی نے انہیں محمد بن عبد بن عامر نے، انہیں ابراہیم بن یوسف نے، انہیں وکیع نے محمد بن طلحہ سے، انہوں نے حکم بن حجل سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جو شخص مجھے ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر فضیلت دے گا میں اس پر بہتان لگانے والے کی حد جاری کروں گا۔

140۔ ہمیں ابوالقاسم بن حصین نے، انہیں محمد بن مقتدار نے، انہیں احمد بن منصور یشکری نے، انہیں ابو بکر بن ابی داؤد نے، انہیں اسحاق بن ابراہیم نے، انہیں کرمانی بن عمرو نے، انہیں محمد بن طلحہ نے، شعبہ سے انہوں نے حصین بن عبدالرحمن سے انہوں نے، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا "میں نے جس شخص کو پایا کہ وہ مجھے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر فضیلت دیتا ہے میں اسے بہتان لگانے والے کی حد کی مقدار کوڑے ماروں گا۔"

142۔ ہمیں ابو عبد اللہ محمد بن ابراہیم بن جعفر نے، احمد بن عبد المنعم بن احمد بن بندار نے، انہیں ابوالحسن عتیقی نے، انہیں ابوالحسن داراقتنی نے، انہیں علی بن محمد مصری نے، انہیں علی بن سعید رازی نے، انہیں ہناد بن سری نے، انہیں محمد بن فضیل نے، اسمعیل بن ابی خالد سے، انہوں نے قیس سے روایت کی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا میں تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہوں۔

143۔ ہمیں ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن احمد نے، انہیں ابو بکر خطیب نے، انہیں ابو سعید محمد بن موسیٰ بن فضل بن صیرفی نے، انہیں ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ صفار اصبہانی نے، انہیں احمد بن مہران اصبہانی نے، انہیں سعید بن یحییٰ نے عباس بن جویریہ ابو مازن سے، انہوں نے حسان بن ابراہیم سے، انہوں نے عطیہ سے، اور انہوں نے عطاء سے روایت کی کہ جب حضرت معاویہ کی حضرت علی سے جنگ ہوئی تو تابعین میں سے ایک شخص جن کا نام سوید بن غفلہ ہے وہ حضرت علی کے اصحاب میں سے دو شخصوں کے پاس سے گزرے تو وہ دونوں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی بد گوئی کر رہے تھے تو اس نے اپنے آپ پر قابو نہ پایا اور حضرت علی

رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور دروازہ کھٹکھٹایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے تو اس نے عرض کی اے ابوالحسن میں آپ کے فلاں فلاں ساتھی کے پاس سے گزرا تو وہ حضرت ابو بکر و عمر کی بد گوئی کر رہے تھے اور اللہ کی قسم اگر آپ کے دل میں وہ بات نہ ہوتی جو وہ ظاہر کر رہے ہیں تو ان کو اس بد گوئی پر جرات نہ ہوتی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت شدید غضب ناک ہوئے حتیٰ کہ آپ کی آنکھوں کے درمیان پسینہ بہہ گیا اتنے میں اذان ہوئی تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے پس اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور فرمایا ان "لوگوں کا کیا حال ہے جو قریش کے سرداروں اور مومنین کے ابویں کا ایسا ذکر کرتے ہیں جس کے وہ اہل نہیں ہیں اور میں اس سے منزہ اور بری ہوں اور اس پر سزا دیتا ہوں۔

خبردار قسم ہے اس ذات کی جو دانے کو پھاڑ کر پودا نکالتا ہے اور جاندار مخلوق پیدا کرتا ہے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت وہی کرے گا جو مومن پر ہیزگار ہو گا اور ان سے بغض وہی رکھے گا جو منافق کمینہ ہو اور آپ نے بہت طویل گفتگو فرمائی۔

144۔ ہمیں ابو محمد بن عبدان بن زرین ازدی دینی نے، انہیں ابوالفتح نصر بن ابراہیم بن نصر نے، انہیں عبد الوہاب بن حسین بن عمر بن برہان نے، انہیں ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن عبید اللہ قاق نے، انہیں ابواسحاق ابراہیم بن عبد اللہ بن محمد بن ایوب مخزومی نے سن ۳۰۱ میں، انہیں علی بن عیسیٰ کراجلکی نے، انہیں حنین بن شنی نے، انہیں کثیر بن مردان نے حسن بن عمارہ سے، انہوں نے منہال بن عمر سے اور انہوں نے سوید بن غفلہ سے روایت کی ہے کہ میں شیعہ کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا جو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان میں بد گوئی کر رہے تھے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ اے امیر المومنین!

میں آپ کے چند اصحاب کے پاس سے ابھی گزرا ہوں تو وہ حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا ذکر کر رہے تھے جس کے وہ اس امت کی طرف سے اہل نہیں اگر آپ کے دل میں وہی کچھ چھپا نہ ہوتا جس کو وہ ظاہر کر رہے تھے تو ان کو اس پر جرات نہ ہوتی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ انہوں نے ہی چھپا رکھا تھا کاش میں ان کے پاس سے گزرتا اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس پر جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے لیے اچھائی کے سوا کچھ پائے گا پھر آپ روتے ہوئے کھڑے ہوئے آپ کے آنسو بہہ رہے تھے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مسجد میں داخل ہو کر منبر پر بیٹھ گئے اور اپنی داڑھی شریف کو پکڑ کر اس کو دیکھ رہے تھے اور وہ سفید تھی یہاں تک کہ سب لوگ اکٹھے ہو گئے پھر آپ نے کھڑے ہو کر ایک عظیم خطبہ ارشاد فرمایا کہ "ان لوگوں کا کیا حال ہے جو قریش کے سردار اور مسلمانوں کے روحانی دو باپ کا برا تذکرہ کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے، کہا میں اس سے بری ہوں اور اس پر سزا دیتا ہوں۔"

خبردار! قسم ہے اس ذات کی جو دانہ چیر کر پودا اگلاتا ہے اور جان پیدا کرتا ہے کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت وہی کرے گا جو مومن و پرہیزگار ہو گا اور ان سے بغض وہی رکھے گا جو بدکار کمینہ ہو گا انہوں نے صدق و وفا کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے کے مطابق امر و نہی فرماتے تھے اور آپ علیہ السلام ان کے مشورے کی طرح کسی کا مشورہ نہیں سمجھتے تھے اور ان جیسی محبت کسی سے نہیں فرماتے تھے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان سے راضی ہو کر گئے اور جب وہ گئے ہیں تو سب مسلمان ان پر راضی تھے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صدیق کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے مسلمانوں کو سات دن نماز پڑھائی اور جب آپ علیہ

السلام اس دنیا سے رخصت ہوئے مسلمانوں نے انہیں اپنا والی بنایا اور اپنی زکوٰۃ ان کے سپرد کی اور نماز اور زکوٰۃ کا حکم اکٹھے ہیں اور کیوں کہ زکوٰۃ اور نماز کا حکم اکٹھے ہے تو مسلمانوں نے خوش ہو کر ان کی بیعت کی اور میں بنی عبدالمطلب سے پہلا ہوں جس نے یہ طریقہ اختیار کیا اور حضرت صدیق خلافت کو پسند نہیں کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ ہم میں سے کوئی ایک ہو جو اس کو پورا کرے اللہ کی قسم آپ باقی سب سے افضل تھے اور سب سے زیادہ رحمت و عفت اور تقویٰ والے تھے عمر اور اسلام میں بڑے تھے حضور علیہ السلام نے انہیں مہربانی اور نرمی کے اعتبار سے حضرت میکائیل علیہ السلام سے تشبیہ دی اور معافی اور وقار کے اعتبار سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دی پس آپ حضور علیہ السلام کی سیرت کے ساتھ ہم میں رہے یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔ پھر ان کے بعد حضرت عمر حاکم بنے۔ کچھ لوگ ان پر راضی تھے اور کچھ نہ خوش لیکن جب وہ دنیا سے رخصت ہوئے تو جو ناخوش تھے وہ بھی راضی ہو گئے تھے تو آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت صدیق اکبر کے طریقے پر ہی حکومت چلائی اور ان کی اتباع کی جس طرح بچہ ماں کے پیچھے رہتا ہے اللہ کی قسم آپ بہت رفیق و رحیم تھے اور مظلوم لوگوں کے مددگار اور مہربان تھے دین کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کا خوف نہیں کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان پر حق جاری فرمایا اور صدق آپ کی شان سے بنا دیا حتیٰ کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ فرشتہ آپ کی زبان پر کلام کرتا ہے آپ کے اسلام کے سبب اسلام کو قوت مل گئی اور آپ کی ہجرت دین کے لئے مدد بن گئی منافقوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے آپ کا خوف ڈال دیا اور مومنین کے دلوں میں محبت۔ حضور علیہ السلام نے انہیں دشمنوں پر سختی کے اعتبار سے حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری میں نوح علیہ السلام کے

ساتھ تشبیہ دی تم میں سے کون ہے؟ جو ان جیسا ہو اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ہمیں ان کے راستے پر چلائے ان کے طریقے پر وہی پہنچے گا جو ان کی تابعداری کرے گا اور ان سے محبت رکھے گا، خبردار! جو مجھ سے محبت رکھنا چاہتا ہے وہ ان سے محبت رکھے اور جو ان سے محبت نہیں رکھتا وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اگر ان لوگوں کے متعلق تمہاری طرف سے مطالبہ ہوتا میں اس پر سخت سزا دیتا لیکن مطالبے سے پہلے سزا دینا مناسب نہیں ہے۔

خبردار جو آج کے بعد ایسی باتیں کرے گا اسے وہ سزا دوں گا جو بہتان لگانے والے کو دی جاتی ہے خبردار! حضور علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش کا سوال دیتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُمِّي النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: «أَبُو بَكْرٍ». قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ عُمَرُ». وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ، قُلْتُ: ثُمَّ أَنْتَ؟ قَالَ: «مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ». 3671

(صحیح البخاری شریف کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: «لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا».)

3685 حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ: أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: وَضَعَ عُمَرُ عَلَى سُرِيرَةِ فَتَكْنَفُهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيَصْلُونَ قَبْلَ أَنْ فِيهِمْ، فَلَمْ يَدْعُنِي، إِلَّا رَجُلًا اخْد

منكبي، فاذا علي بن أبي طالب فترحم على عمر وقال: ما خلفت
أحدا أحب إلي أن ألقى الله بمثل عمله منك، وايم الله ان كنت لا
ظن أن يجعلك الله مع صاحبك، وحسبت أنني كنت كثيرا أسمع
النبي ﷺ يقول (ذهبت أنا وأبو بكر وعمر، ودخلت أنا وأبو بكر وعمر،
وخرجت أنا وأبو بكر وعمر) (راجع: ٣٦٤٤)

أخبرنا أبو القاسم فضائل بن الحسن بن الفتح أنبأ سهل بن بشر
قالا أنا محمد بن الحسين الطفال أنا محمد بن أحمد الذهلي نا أبو يحيى
زكريا بن يحيى بن عبد الرحمن الساجي نا أبو غزية محمد بن يحيى بن
عبد العزيز بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف الزهري حدثني
عبد الوهاب بن موسى بن عبد العزيز بن عمر بن عبد الرحمن بن
عوف الزهري حدثني ابن أبي الزناد عن هشام بن عروة عن أبيه عن
عائشة قالت خرج أبي شاهرا سيفه راكبا على راحلته إلى ذي
القصة فجاء علي بن أبي طالب يأخذ بزمام راحلته فقال إلى أين يا
خليفة رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أقول لك ما قال لك
رسول الله (صلى الله عليه وسلم) يوم أحد أشهر سيفك ولا
تفجعنا بنفسك فه الله لئن، أصبنا بك لا يكون للإسلام بعدك
نظام أبدا فرجع وأمضى الجيش [6444] جلد ٣٠ ص ٣١٦

ج ٣٠ ص ٣٢٤ سے ٣٨٥ تک کی روایات

أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن علي وأبو العشائر محمد
بن الخليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا
خيشمة بن سليمان نا أبو علي أحمد بن محمد بن أبي الخناجر نا مؤمل بن
إسماعيل نا سفيان الثوري نا جامع بن أبي راشد حدثني منله

الثوري عن محمد بن الحنفية قال قلت لأبي يا أبت من خير هذه الأمة بعد نبيها قال أبو بكر يا بني قلت ثم من قال عمر فخنفت إن قلت من أن يقول عثمان قلت ثم أنت يا أبت قال ما أبوك إلا رجل من المسلمين قال ونا خيشبة نا أبو عبيدة السري بن يحيى نا أحمد بن يونس نا سعيد بن سلام المكي ناسفیان الثوري عن جامع بن ابی راشد عن أبي يعلى عن محمد بن الحنفية قال

سألت أبي خاليا فقلت يا أبت من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو بكر قلت ثم من قال ثم عمر قال فخنفت أن أقول له ثم من فيقول عثمان فقلت يا أبت ثم أنت قال يا بني أبوك رجل من المسلمين أخرجه البخاري في صحيحه عن محمد بن كثير عن سفیان الثوري أخبرنا أبو القاسم علي بن أحمد بن محمد بن بيان في كتابه وأخبرنا عنه خالي أبو المكارم القرشي وأبو سليمان داود بن محمد أنبا أبو الحسن بن مخلد وأخبرنا أبو منصور بن خيرون أنبا أبو بكر الخطيب أنبا أبو مهدي وابن رزق وابن الفضل والسكري وابن مخلد قالوا أنا إسماعيل بن محمد الصفار وأخبرنا أبو القاسم إسماعيل بن أحمد أنبا أبو القاسم بن البصري وأبو جعفر بن المسلمة وأبو الفضل بن البقال وطاهر بن الحسين القواس وعاصم بن الحسن وهبة الله بن عبد الرزاق وطراد بن محمد ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو الكرم المبارك بن الحسن بن أحمد وأبو الحسن علي بن محمد بن يحيى وشهادة بنت أحمد بن الفرّج قالوا أنا طراد بن محمد ح وأخبرنا أبو الوفاء أحمد بن ظفر وأبو رجاء محمود بن يحيى أنبا أحمد بن محمود الثقفيان قالوا أنا القاسم بن الفضل بن

أحمد قالوا أنا هلال بن محمد بن جعفر نا الحسين بن يحيى بن عياش
قالا أنا الحسن بن عرفة نا النضر بن إسماعيل بن أبي

المغيرة عن ابن سوقة عن منذر الثوري عن محمد بن الحنفية قال
قلت لأبي يا أبت من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه
وسلم) قال يا بني ولا تعلم قلت لا قال أبو بكر قال قلت ثم من
قال يا بني أولا تعلم قلت لا قال عمر ثم بدرته فقلت يا أبت ثم
أنت قال يا بني أبوك رجل من المسلمين له ما لهم وعليه ما
عليهم واللفظ لحديث ابن عياش أخبرنا أبو القاسم بن
السمرقندي أنا أبو الحسين بن النقر نا عمر بن إبراهيم الكناني ح
وأخبرنا أبو القاسم أيضا أنا أبو الحسين بن النقر وأبو القاسم بن
البصري وأبو نصر الزينبي ح وأخبرنا أبو المكارم أحمد بن عبد
الباقي بن الحسن بن منازل أنبأ أبو الحسين بن النقر وأبو نصر
الزينبي ح وأخبرنا أبو المظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد بن
زريق أنا أبو نصر الزينبي قالوا أنا أبو طاهر المخلص قالنا عبد الله
بن محمد نا محرز بن عون نا النضر بن إسماعيل أبو المغيرة عن محمد
بن سوقة عن منذر الثوري عن محمد بن علي قال قلت لأبي من خير
الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو
بكر الصديق قال قلت ثم من قال أما تعلم يا بني قلت لا قال
ثم عمر بن الخطاب قال فعجلت للخدمة فقلت أنت الثالث يا
أبت قال أي أين أبوك رجل من المسلمين له ما لهم وعليه ما
عليهم كتب إلى أبي بكر عبد الغفار بن الحسين الشيروي وحدثني
أبو المعاسن

عبد الرزاق بن محمد عنه أنبأ أبو بكر الحيري نا أبو العباس الأصم نا
 السري بن يحيى نا أحمد بن يونس نا سعيد بن سالم نا منصور بن
 دينار عن الأعمش نا الحسن عن عمرو وجامع بن أبي راشد و محمد بن
 قيس وأبي حصين عن منذر الثوري عن محمد بن الحنفية قال قلت
 لأبي علي بن أبي طالب أي الناس خير بعد رسول الله (صلى الله عليه
 وسلم) قال أبو بكر قلت ثم من قال ثم عمر قال ثم بادر فحفت
 أن أسأله فيخبرني بغيره قلت ثم أنت قال أنا رجل من المسلمين
 أخبرنا أبو الحسين بن أبي الحديد أنبأ جدي أبو عبد الله أنا أبو المعبر
 المسدد بن علي بن عبد الله بن العباس المعروف بابن أبي السجيس
 الحمصي قدم علينا نا أبو بكر محمد بن سليمان بن يوسف الربعي
 البندار نا أحمد بن محمد بن إدريس نا خالد بن سليمان نا مالك بن
 سعير نا أبو جناب عن يزيد بن أبي زياد قال سمعت محمد بن
 الحنفية يقول قلت يا أبتاه من خير الناس بعد رسول الله (صلى الله
 عليه وسلم) قال يا بني أبو بكر صاحبه في الغار قلت فمن بعده
 قال عمر بن الخطاب قال فما منعي أن أقول فمن الثالث إلا مخافة أن
 يعزلها عن نفسه أخبرنا أبو الحسن علي بن المسلم الفرضي نا
 أبو محمد التميمي أنبأ تمام بن محمد وعبد الرحمن بن عثمان وعقيل
 بن عبد الله ح وأخبرنا أبو الحسن أيضاً نا أبو القاسم بن أبي العلاء نا
 أبو محمد بن أبي نصر قالوا أنا أحمد بن سليمان بن حذلم نا بكار بن
 قتيبة نا أبو داود الطيالسي نا نوح بن ربيعة أبو مسكين نا ليث بن
 أبي سليمان عن ابن الحنيفة قال قلت يا أبتاه أي الناس خير
 بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال أبو بكر يا بني قلت ثم

من قال ثم عمر يا بني قال فما منعني أن لا أسأله عن الثالث إلا مخافة أن يردّها عن نفسه وروى هذا الحديث عن علي غير ابنه محمد جماعة من الصحابة والتابعين فمن

رواه عنه من الصحابة أبو جحيفة وهب بن عبد الله السوي وأبو هريرة وأنس بن مالك وعمرو بن حريث فأما رواية أبي جحيفة فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندي قراءة وأبو عبد الله يحيى بن الحسن لفظاً قالوا أنبأ أبو الحسين بن النقر أنبأ محمد بن عبد الله بن الحسين الدقاق نا أحمد بن محمد نا يونس بن سابق نا إبراهيم بن بكر النسائي نا شعبة عن الحكم وعون بن أبي جحيفة عن أبي جحيفة أنه سمع علياً يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو محمد هبة الله بن أحمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنبأ أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا أبو عمرو بن أبي غرزة نا جعفر بن عون عن أبي عميس عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه أنه سمع علي بن أبي طالب يقول على هذا المنبر خير هذه الأمة بعد نبيها أبي بكر ثم عمر ثم الله أعلم بأخباركم قال ونا خيثمة نا أبو علي بن أبي الخناجر نا معاوية بن عمرو نا عبد الرحمن بن عبد الله المسعودي عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر قال ونا خيثمة نا أبو الأحوص محمد بن الهيثم القاضي نا الحسن بن سليمان الجعفي نا ابن أبي عيينة عن إسماعيل بن أبي خالد عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال قال علي بن أبي طالب يا فلان ألا أخبرك بخير الناس بعد رسول الله

(صلى الله عليه وسلم) أبو بكر ثم عمر

أخبرنا أبو الحسن علي بن المسلم الفقيه أنبأ أبو عبد الله بن أبي الحديد أنبأ عبد الرحمن بن عبد العزيز بن أحمد السراج أنا أبو عبد الله محمد بن عيسى بن الحسن نا محمد بن سليمان الواسطي ح وأخبرناه عاليًا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو طالب بن غيلان أنا أبو بكر الشافعي نا محمد بن سليمان بن الحارث الواسطي نا عبد الله بن موسى نا مالك بن مغول عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال قال علي خيرنا بعد نبينا أبو بكر وعمر قال حدثنا محمد بن سليمان ثنا محمد بن مسلمة الواسطي نا أبو عبد الرحمن المقرء عبد الله بن يزيد نا المسعودي عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال سمعت عليًا على منبره يقول أفضل هذه الأمة بعد نبينا أبو بكر وعمر ولقد علمت الثالث أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو سعيد محمد بن علي بن محمد الخشاب أنا الحسن بن أحمد بن محمد المخلدي أنا أبو نعيم عبد الملك بن محمد بن عدي الأسترابادي نا إسحاق بن إبراهيم يعني الطلق نا محمد بن خالد نا الجراح بن الضحاك عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه قال قال علي إن خير هذه الأمة بعد نبينا أبو بكر والثاني عمر والثالث لو شئت أن أسميه لفعلت أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندي وأبو العلاء الخصيب بن المؤمل بن محمد قال أنا أبو الحسين بن النقور ح وأخبرنا أبو القاسم أيضًا أنبأ أبو الحسين بن النقور وأبو نصر الزينبي وأبو القاسم بن البصري ح وأخبرنا أبو القاسم بن السمرقندي أنبأ أبو محمد الصريفي

وأخبرنا أبو المظفر محمد بن محمد بن عبد الواحد القزاز قال أنا أبو نصر الزينبي قالوا أنا أبو طاهر المخلص قالوا ثنا عبد الله بن محمد البغوي نا عبد الله بن عمر القواريري نا خالد الزيات عن عون بن أبي جحيفة قال كان أبي على شرطة علي بن أبي طالب وكان تحت منبره قال سمعت عليا يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر رضي الله عنهما أخبرنا أبو منصور سعيد بن محمد بن منصور الفارسي وأبو حامد أحمد بن عمر بن أحمد بن علي الوعظان وأبو نصر الحسن بن إسماعيل بن أبي القاسم الشجاع وأبو نصر محمد بن أسعد بن علي الفراوي وأبو القاسم محمد بن أبي منصور بن أبي القاسم السيارى العطار قالوا أنا أبو القاسم عبد الرحمن بن أحمد بن محمد الواحدى نا عبد الله بن يوسف بن أحمد بن بامويه أنا أبو محمد جعفر بن أحمد بن إبراهيم الخفاف بمكة ثنا محمد بن سليمان نا معاوية بن عمرو نا المسعودى عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا عاصم بن الحسن أنا أبو عمر بن مهدي أنا محمد بن مخلد العطار نا أحمد بن إسحاق بن يوسف الرقى نا الهيثم بن جميل نا شريك عن فراس عن الشعبي عن أبي جحيفة عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ومن بعد أبي بكر عمر وقد أحدثنا من بعدهم أشياء والله يفعل ما يشاء قال وأنا ابن مخلد نا حمدون بن عمارة عن سعيد بن سليمان نا

عبد الرحمن بن عبد الملك بن أبجر عن أبيه عن الشعبي عن أبي جحيفة قال خرج علينا على فقال ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد

نبيها قالوا بلى قال أبو بكر فقال ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد
نبيها وبعد أبي بكر عمر قال أبوه يعني عبد الملك فذهبت أنا
وسلمة إلى عون فسألته أسمعك هذا الحديث من أبيك قال نعم
أخبرنا أبو القاسم الشحامى أنا عبد الرحمن بن علي بن إسماعيل
أخبرنا عبد الله بن محمد بن الحسن ناعبد الله بن هاشمنا وكيع
ناإسماعيل بن أبي خالد عن الشعبي عن أبي جحيفة وهب السوائى
قال قال علي ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر
أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو
العشائر محمد بن الخليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا
أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا يحيى بن أبي طالب أنا محمد
بن عبيد الطنافسى ناإسماعيل بن أبي خالد عن عامر الشعبي عن
أبي جحيفة السوائى قال قال علي يا وهب ألا أخبرك بخير هذه الأمة
بعد نبيها أبو بكر وعمر ورجل آخر أخبرنا أبو القاسم بن
السهرقندى أنا أبو القاسم عبد الله بن الحسن بن الخلال أنا أبو
محمد الحسن بن الحسين بن علي بن العباس نا علي بن عبيد الله بن
مبشر ناعبد الحميد بن بيان أنا خالد ح وأخبرنا أبو علي بن السبط
أنا أبو محمد الجوهري ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو علي بن
المنهوب قال أنا أحمد بن جعفر ناعبد الله بن أحمد بن حنبل قال
حدثني وهب بن بقية الواسطى أنا خالد بن عبد الله عن بيان عن
عامر عن أبي جحيفة قال قال علي ألا أخبركم
بخير هذه الأمة بعد نبيها زاد ابن السهرقندى قالوا بلى وقالوا قال
أبو بكر ثم عمر ثم رجل آخر أخبرنا أبو علي بن السبط أنا الحسن بن

علي ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو علي قال أنا أحمد بن جعفر قال أنا عبد الله حدثني أبي ناسم عيل بن إبراهيم منصور بن عبد الرحمن يعني الغداني الأشل عن الشعبي حدثني أبو جحيفة الذي كان علي يسميه وهب الخير قال قال لي علي يا أبا جحيفة ألا أخبرك بأفضل هذه الأمة بعد نبيها قلت بلى قال ولم أكن أرى أن أحدا أفضل منه قال أفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر وبعدهما آخر ثالث ولم يسمه (أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندي أنا أبو الحسن الصريفي أنا أبو القاسم بن حبابة أنا أبو القاسم البغوي نا علي بن الجعد أنا شريك عن أبي إسحاق يعني الشيباني عن عامر عن أبي جحيفة قال قال علي خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر ولو شئت أخبرتكم بالثالث لفعلت أخبرنا أبو غالب أحمد بن الحسن وأبو الفضل محمد بن أحمد بن علي بن الأشقر قال أنا أبو الغنائم بن الهامون أنا أبو القاسم بن حبابة ح وأخبرنا أبو القاسم بن السمرقندي أنا أبو الحسين بن النقر أنا محمد بن عبد الله بن الحسين قال أنا أبو القاسم البغوي نا يحيى بن أيوب العابد ثنا ابن علي نا منصور بن عبد الرحمن نا الشعبي حدثني أبو جحيفة الذي يسميه علي وهب الخير قال قال علي يا أبا جحيفة ألا أخبرك بأفضل هذه الأمة بعد نبيها قلت بلى ولم أكن أحسب أحدا أفضل منه فقال أفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر وبعدهما آخر ثالث ولم يسمه

أخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو علي بن المذهب ح وأخبرنا أبو علي بن السبط أنا أبو محمد الجوهري قال أنا أبو بكر القطيعي نا عبد

الله بن أحمد بن محمد بن حنبل حدثني أبو صالح هدية بن عبد الوهاب بمكة أنا محمد بن عبيد الطنافسي نا يحيى بن أيوب البجلي عن الشعبي عن وهب السوائي قال خطبنا على فقال من خير هذه الأمة بعد نبيها فقلنا أنت يا أمير المؤمنين قال لا خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر وما بعد إن السكينة تنطق على لسان عمر أخبرنا أبو غالب بن البنا أنا محمد بن أحمد بن محمد بن حسنون أنا أبو القاسم موسى بن عيسى بن عبد الله السراج نا عبد الله بن أبي داود نا عمرو بن علي الفلاس نا سفيان بن عيينة عن ابن أبي خالد عن الشعبي عن أبي جحيفة عن علي قال خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر ولو شئت لسميت الثالث قال وثنا عبد الله بن أبي داود نا المسيب بن واضح وزياذ بن أيوب قال ثنا مروان عن يحيى بن أيوب البجلي عن الشعبي عن أبي جحيفة قال قال علي من أفضل أمتكم بعد نبيها قالوا أنت يا أمير المؤمنين أنت أنت قال لا أفضل أمتكم بعد نبيها أبو بكر وعمر وما لنا نبعده أن السكينة تنطق بلسان عمر لفظ زياد أخبرنا أبو عبد الله الفراء نا أبو عثمان الصابوني أنبا أبو بكر بن مهران المقرء نا أبو نعيم عبد الملك بن محمد بن عدي الجرجاني نا إبراهيم بن منقذ نا إدريس بن يحيى عن الفضل بن مختار عن مالك بن مغول والقاسم بن الوليد عن عامر الشعبي قال قال أبو جحيفة دخلت على علي فقلت يا خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) قال فقال مهلا يا أبا جحيفة أفلا أخبرك بخير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر ويحك يا أبا

بحيفة لا يجتمع حبى وبغض أبى بكر

وعمر فى قلب مؤمن ويحك يا أبا حبيفة لا يجتمع بغض وحب أبى بكر
وعمر فى قلب مؤمن أخبرنا أبو الأعز قرأتكين بن الأسعد نا أبو
محمد الجوهري أنا على بن محمد بن أحمد بن لؤلؤ أنا أبو معشر الحسن
بن سليمان بن نافع الدارمى نا عباس بن الوليد أبو الفضل النرسى
ثنا يحيى بن سعيد نا إسماعيل هو ابن أبى خالد قال قال المغيرة بن
سعيد وكان عند عامر وهو يحلف بالله أن عليا كان أفضل هذه
الامة بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) فقال عامر عند
ذلك أشهدنى ساعتى هذه على أبى حبيفة أنه أخبرنى أن عليا قال ألا
أخبرك يا وهب بأفضل هذه الامة بعد نبيها قال قلت من هو يا أمير
المؤمنين قال فقال أبو بكر الصديق وعمر بن الخطاب ثم رجل
آخر أخبرنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي نا أبو محمد الجوهري إملاء
أنا محمد بن أحمد بن يحيى العطشى نا محمد بن صالح بن ذريح أنا محمد
بن عبد الرحمن الكوفي نا عمر بن عبيد الله الطنافسى عن أبى إسحاق
عن أبى حبيفة قال سمعت عليا على المنبر يقول إن خير هذه الامة
بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت أن أسمي الثالث لسميته أخبرنا
أبو غالب بن البنا أنا أبو الحسين بن النرسى أنا موسى بن
عيسى السراج نا عبد الله بن أبى داود نا على بن خشر نا عيسى يعنى
ابن يونس بن أبى إسحاق عن أبيه عن جده عن أبى حبيفة قال قال
على ألا أخبركم بخير هذه الامة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر ولو شئت
أن أسمي الثالث لسميته أخبرنا أبو غالب أيضا أنا أبو الغنائم بن
الهامون أنا أبو الحسن الدارقطنى نا أحمد بن محمد بن سعد نا الصمد

لاني بواسطنا إسحاق بن وهب العلافنا

محمد بن القاسم الأسدي ناسع ومسعر وسفيان وفطر بن خليفة عن أبي إسحاق عن أبي جحيفة قال صعد علي على منبر الكوفة فقال ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ومن بعد أبي بكر عمر قال محمد بن القاسم وحدثني خطاب بن كيسان عن أبي إسحاق عن أبي جحيفة قال فرجعت الهوا إلى يقولون كلهم كني عن عثمان ورجعت العرب يقولون كني عن نفسه أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا علي بن محمد بن علي أنا عبد الرحمن بن عثمان أنا خيثمة بن سليمان ثنا علي بن عبد الله القراطسي نا حفص بن عمر نا حماد بن سلمة عن عاصم عن أبي جحيفة عن علي بن أبي طالب أنه قال ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر أخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو طالب بن غيلان أنبا أبو بكر الشافعي نا الحسن بن سلام السواق نا أبو نعيم نا فطر يعني ابن خليفة عن الحكم عن أبي جحيفة قال سمعت عليا يقول ألا أنبئكم بخير أمتكم بعد نبيكم أبو بكر ثم قال ألا أنبئكم بخير أمتكم بعد نبيكم وأبي بكر عمر أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو سعد الأديب أنا أبو أحمد الحسين بن علي التميمي أنا أبو الحسن علي بن العباس بن الوليد البجلي بالكوفة نا عمر بن محمد بن الحسن نا أبي نا الحسن بن الزبير عن حكيم بن جبير عن أبي جحيفة قال سمعت عليا يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر والثاني عمر أخبرنا أبو عبد الله الخلال أنا سعيد بن أحمد بن محمد أنا أبو محمد

عبد الله بن حامد بن محمد بن محمد بن عبد الله بن علي بن رستم بن
 ماهان وكان مسلماً أنا عمر بن الحسن بن علي بن مالك الشيباني
 سنة أربع وثلاثين وثلاثمائة نا أحمد بن عبيد بن إسحاق الضبي
 بالكوفة نا أبي نا أبو مريم عن حكيم بن جبير قال قلت لعلي بن
 حسين جعلت فداك كان أبو جحيفة يزعم أنه سمع علياً يقول ألا
 أخبركم بأفضل هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ثم سكت فقال
 لي علي بن حسين فهذا سعيد بن المسيب خبرني أنه سمع سعداً قال
 قال رسول الله (صلى الله عليه وسلم) لعلي ع ألا ترمي أن تكون مني
 بمنزلة هارون من موسى إلا أنه لا نبي بعدي هل كان في بني
 إسرائيل بعد موسى أفضل من هارون صلى الله عليه وسلم قلت
 لا ف ضرب علي كتفي ثم قال لي علي بن حسين فأين ذهب بك [6449]
 قد صح حديث سعيد عن سعد من طرق لكن تأويل علي بن
 الحسين فيه نظر فإنه إنما شبهه بهارون حين استخلفه على قومه
 حين خرج إلى تبوك كما استخلف موسى هارون حين ذهب إلى
 مناجاة ربه فقل في علي كرهه ومله فقال له ذلك تطيباً لقلبه
 فأما التفضيل فيتلقى من أحاديث أخرى في إسناد حديث علي بن
 حسين غير واحد من السبعة فلا يحتج به وأبو مريم من الغلاة في
 التشيع وقد روى هذا الحديث عن حكيم بن جبير عن عبد خير
 أخبرناه أبو القاسم علي بن إبراهيم أنبأ أبو الحسين بن أبي نصر أنا
 أبو بكر يوسف بن القاسم أنا أبو يعلى نا أمية بن بسطام نا يزيد بن
 زريع نا إسرائيل عن حكيم بن جبير قال قلت لعلي بن
 الحسين أشهد علي عبد خير لحديثي أنه سمع علياً على هذا المنبر وهو

يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر وقال لو شئت
لسميت ثالثاً قال فضرب على بن حسين فخذى وقال حدثني سعيد
بن المسيب أن سعد بن أبي وقاص حدثه أنه سمع رسول الله (صلى
الله عليه وسلم) يقول لعلي أنت مني بمنزلة هارون من موسى
[6450]

وأما رواية أبي هريرة فأخبرنا بها أبو الباسم العلوي وأبو الحسن بن
قبيس قالنا وأبو منصور بن خيرون أنا أبو بكر الخطيب أخبرنا
الحسن بن أبي بكر أنا عبد الله بن إسحاق البغوي نا أحمد بن حبيب
بن حماد أبو جعفر الدقاق نا أبو إبراهيم الترمذاني نا عبد الله بن
جعفر المديني عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال
قال علي خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت
لأنبأتكم بالثالث قال عبد الله بن جعفر قال سهيل كانوا يرون
أنه عن نفسه أخبرنا علياً أبو محمد السدي أنا أبو عثمان البحيري
أنا أبو عمرو بن حمدان أخبرنا أبو عبد الله الخلال أنبأ إبراهيم بن
منصور أنا أبو بكر بن المقرء قال أنا أبو يعلى ثنا أبو عمر نا عبد الله
يعني ابن جعفر عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال قال علي خير
هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر وأخبرنا أبو الأعز قرأتكين بن
الأسعد أنا أبو محمد الجوهري أنا أبو القاسم عبد العزيز بن جعفر بن
محمد الخرقى أنا أبو حفص عمر بن أيوب بن مالك السقطي نا أبو معمر
القطيعي نا إسماعيل بن جعفر عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه
عن أبي هريرة قال قال علي بن أبي طالب إن خير هذه الأمة بعد
نبيها أبو بكر وعمر كذا قال إسماعيل بن جعفر ورواهم فيه

والصواب ما تقدم وهو والد علي بن عبد الله بن جعفر المديني
ضعيف وأما رواية أنس

فأخبرنا بها أبو القاسم بن السهرقندي أنا أبو محمد الصريفي نا أبو
حفص عمر بن إبراهيم المقرئ ثنا أبو إسحاق إبراهيم بن جيش بن
دينار المعدل نا محمد بن السري بن سهل القنطري نا يحيى بن
شبيب نا حميد ودينار قالانا ثنا أنس قال جاء رجل إلى علي بن أبي
طالب فقال يا خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم)
قال له رأيت أبا بكر وعمر قال لا قال لو قلت إني رأيتها لحددتك
ثم قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر نحن أهل بيت لا
يقاس بنا أحد وأما رواية عمرو بن حريث فأخبرنا بها أبو الحسن
الفرضي أنا أبو عبد الله بن أبي الحديد أنا عبد الرحمن بن عبد
العزیز السراج أنا أبو عبد الله محمد بن عيسى بن الحسن التميمي
نا محمد بن سليمان الباغندي نا أبو نعيم نا هارون بن سليمان
الفراء مولى عمرو بن حريث عن علي بن أبي طالب أنه كان قاعدا على
المنبر فذكر أبا بكر وعمر فقال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر
والثاني عمرو وإن أشأ أن أذكر الثالث ذكرته كذا كان في الأصل
هارون بن سليمان والصواب ابن سليمان بغير ياء فأما هارون بن
سليمان فهو الأصبهاني الحرار يروي عن عبد الرحمن بن مهدي
وطبقته وأخبرنا أبو حفص عمر بن أحمد الفاضلي أنبا أبو القاسم
الفضل بن أبي حرب أنبا أبو بكر أحمد بن أبي علي الحسن بن
محمد الحرشي وأخبرنا أبو محمد بن طاوس نا سليمان بن إبراهيم
نا محمد بن إبراهيم بن جعفر قالانا أنا حاجب بن أحمد نا محمد بن

حمادنا أبو معاوية الضرير عن هارون بن سليمان مولى عمرو بن
حريث عن عمرو بن حريث قال سمعت علياً

يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وخيرها بعد أبي بكر عمرو ولو
شئت أن أسمى الثالث لفعلت ورواه عن علي أيضاً جماعة من
التابعين منهم عبد خير بن يزيد الهمداني وسويد بن
غفلة الجعفي وزر بن حبيش الأسدي وهم ممن أدرك الجاهلية
وعلقمة بن قيس النخعي وعبد الله بن سلمة والجارث بن عبد
الله الهمداني وأبو الجعد الأشجعي ومسعدة البجلي وأبو هلال العتكي
وعبد الرحمن بن الأصمغاني وأبو مخلد ولم يسمع من علي وإبراهيم
النخعي وطلحة بن مصرف وهما لم يدركا علياً فأما رواية عبد خير
فأخبرنا بها أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو
العشائر محمد بن الخليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنبأ
أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثمة بن سليمان نا أبو علي بن أبي الخناجر نا
مؤمل بن إسماعيل نا إسرائيل عن أبي إسحاق عن عبد خير قال
قال علي بن أبي طالب وهو على المنبر خير هذه الأمة بعد نبيها أبو
بكر وخيرها بعد أبي بكر عمرو ولو شئت أن أسمى الثالث سميته
أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنبأ أبو سعد الجنزي روى أنا أبو بكر
محمد بن الطرازي أنا يحيى بن محمد بن صاعد نا أبو يحيى محمد بن
عبد الرحيم صاعقة نا أبو عاصم نا منصور بن دينار نا أبو إسحاق
السبيعي عن عبد خير عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر
وعمر ولو شئت لأخبرتكم بالثالث أخبرنا أبو عبد الله الخلال
أنبأ سعيد بن أحمد بن محمد أنا أبو محمد عبد الله بن

حامد الأصفهاني أنا مكي بن عبدان نا محمد بن عمر الدراجردي نا
النضر بن شميل نا شعبة عن أبي إسحاق عن عبد خير عن علي قال
خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر .

خبرنا أبو القاسم بن الحصين وأبو نصر بن رضوان وأبو علي بن السبط
وأبو غالب بن البنا قالوا أنا أبو محمد الجوهري أنا أبو بكر بن مالك نا
الحسن بن عمر بن إبراهيم نا أبي عمر بن إبراهيم نا محمد بن
الحسن الأسدي عن محمد بن عبيد الله عن أبي إسحاق عن عبد خير
عن علي قال خير هذه الأمة بعد رسول الله (صلى الله عليه
وسلم) أبو بكر ثم خيرها بعد أبي بكر عمر أخبرنا أبو القاسم زاهر
بن طاهر أنا أبو نصر عبد الرحمن بن علي بن محمد بن موسى أنا أبو
العباس محمد بن أحمد بن محمد السليطي أنا أبو نصر محمد بن حمدويه
بن سهل المروزي الغازي نا محمود بن آدم المروزي ح وأخبرنا أبو
علي بن السبط أنا أبو محمد الجوهري ح وأخبرنا أبو القاسم بن
الحصين أنا أبو علي بن المذهب قال أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن
أحمد حدثني أبي قال نا سفيان بن عيينة عن أبي إسحاق عن عبد خير
عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر انتهى حديث
أحمد وزاد محمود ولو شئت أخبرتكم بالثالث أخبرنا أبو القاسم
زاهر بن طاهر أنبأ أبو سعد الأديب أنا أبو بكر محمد بن محمد
الطرازي أنبأ أبو بكر بن أبي داود نا إسحاق بن إبراهيم الفارسي
شاذان نا الكرماني بن عمرو قال نا زائدة بن قدامة نا الشيباني عن
عبد خير الهمداني عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم
عمر ولقد علمت الثالث حدثنا أبو عبد الله بن البنا لفظاً وأبو

القاسم بن السهرقندی قراءة قالوا أنا أبو الحسين بن النور
أنبا محمد بن عبد الله بن الحسين الدقاق نا أحمد بن محمد بن
سعيد نا أحمد بن محمد بن يحيى الطلحي ويعقوب بن يوسف بن زياد
قالا نا محمد بن القاسم نا شعبة عن الحكم عن عبد خير عن علي قال
خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو بكر محمد بن
شجاع أنبا سليمان بن إبراهيم وأحمد بن عبد الرحمن وسهل بن
عبد الله الغازي ومحمود بن جعفر بن محمد وأبو بكر بن خوله

ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس نا سليمان بن إبراهيم قالوا ثنا محمد
بن إبراهيم بن جعفر الجرجاني إملاء أنا محمد بن محمد بن عبد الله
بن حمزة نا عبد الله بن روح المدائني نا شبابة بن سوار نا شعيب بن
ميهون عن حصين بن عبد الرحمن عن المسيب بن عبد خير عن
أبيه عن علي قال خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ثم أحدثنا
بعدهما إحداثا يصنع الله فيها ما يشاء أخبرنا أبو القاسم بن الحصين
أنا أبو علي بن المذهب ح وأخبرنا أبو علي بن السبط أنا أبو محمد
الجوهري قالوا أنا أحمد بن جعفر نا عبد الله بن أحمد بن محمد بن
حنبل حدثني أبو صالح الحكم بن موسى نا شهاب بن خراش قال
أخبرني يونس بن خباب عن المسيب بن عبد خير عن عبد خير
قال سمعت عليا يقول إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر
أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر
محمد بن خليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنبا أبو محمد بن أبي
نصر أنبا خيثمة بن سليمان نا أبو عبيدة السري بن يحيى نا قبصة
ناسفيان الثوري نا حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير عن علي قال

ألا أنبئكم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم قال ألا أخبركم
بالثاني هو عمر ثم سكت فرأينا أنه يعني نفسه قال وأنا خيشبة
ناعلي بن عبد الله القراطيسي ناحفص بن عمرنا شعبة عن حبيب
بن أبي ثابت عن عبد خير قال قال علي بن أبي طالب خير هذه الأمة
بعد نبيها أبو بكر وعمر أخبرنا أبو علي بن السبط أنا أبو محمد
الجوهري

ح وأخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو علي بن المذهب قال أنا أحمد
بن جعفرنا عبد الله حدثني نصر بن علي الأزدي نا بشر بن المفضل
عن شعبة عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير قال سمعت عليا
يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد رسول الله (صلى الله عليه
وسلم) أبو بكر وعمر أخبرنا أبو القاسم هبة الله بن محمد بن الحصين
أنا أبو علي الحسن بن علي ح وأخبرنا أبو علي الحسن بن المظفر أنا أبو
محمد الجوهري قال أنا أحمد بن جعفرنا عبد الله بن أحمد حدثني أبي نا
وكيع عن سفيان وشعبة عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير عن
علي أنه قال ألا أنبئكم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر
قال وحدثني أبي حدثنا عبد الله بن عون نا مبارك بن سعيد أخو
سفيان عن أبيه عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير الهمداني قال
سمعت عليا يقول على المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها
قال فذكر أبا بكر ثم قال ألا أخبركم بالثاني قال فذكر عمر ثم
قال لو شئت لأنبأتكم بالثالث قال وسكت فرأينا أنه يعني
نفسه فقلت أنت سمعته يقول هذا قال نعم ورب الكعبة وإلا
فصمتا أخبرنا أبو المظفر عبد المنعم بن عبد الكريم أنبا أبو

سعد محمد بن عبد الرحمن أنا أبو عمرو بن حمدان ح وأخبرنا أبو سهل بن سعدويه أنا إبراهيم سبط بحرويه أنا محمد بن إبراهيم بن المقرء قال أنا أبو يعلى الموصلي نا الحسن بن عرفة نا فقال ابن حمدان حدثني المبارك بن سعيد أخو سفيان الثوري وقال ابن المقرء أخو

سفيان بن سعيد عن سعيد بن مسروق عن حبيب عن عبد خير الهمداني قال سمعت علي بن أبي طالب يقول على هذا المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها قال فذكر أبا بكر ثم قال ألا أخبركم بالثاني قال فذكر عمر زاد ابن حمدان ابن الخطاب قال ثم قال لئن شئت أخبرتكم بالثالث قال ثم سكت قال فظننا أنه يعني نفسه قال حبيب فقلت لعبد خير أنت سمعت هذا من علي قال نعم ورب الكعبة وإلا فصبتا أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندي أنا أبو الحسين بن النقر أنا أبو طاهر المخلص نا محمد بن إبراهيم بن حفص بن شاهين نا الحسن بن عرفة نا المبارك بن سعيد أخو سفيان الثوري ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس أنبأ أبو الغنائم بن أبي عثمان أنبأ عبد الله بن عبد الله بن يحيى نا أبو عبد الله المحاملي نا الحسن بن عرفة حدثني المبارك بن سعيد بن مسروق عن سعيد بن مسروق عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير الهمداني قال سمعت علي بن أبي طالب على هذا المنبر يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها قال فذكر أبا بكر قال ثم قال ألا أخبركم بالثاني قال فذكر عمر قال ثم قال لئن شئت أنبأتكم بالثالث قال ثم سكت زاد ابن طاوس قال فظننا أنه يعني نفسه

قال حبيب بن أبي ثابت فقلت لعبد خير أنت سمعت هذا من علي
قال نعم ورب الكعبة وإلا فصيتا أخبرنا أبو الحسن علي بن
أحمد بن منصور أنبأ أبي أبو العباس وأبو محمد التميمي والحسين بن
علي بن محمد بن أبي الرضا وغنائم بن أحمد بن عبيد الله وعلي بن
محمد بن أبي العلاء وأبو نصر بن طلاب وغنائم بن أحمد وعلي بن
الحضر بن عبدان

وأخبرنا أبو القاسم نصر بن أحمد بن مقاتل وأبو يعلى حمزة بن علي بن
هبة الله وأبو العشائر محمد بن الخليل بن فارس قالوا أنا أبو القاسم
بن أبي العلاء ج وأخبرنا أبو الحسن علي بن الحسن بن عبد الواحد أنا
عمي عبد الواحد بن علي قالوا أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا أبو
إسحاق إبراهيم بن محمد بن أبي ثابت نا يحيى بن أبي طالب
أنا إسماعيل بن عمرنا جهم عن حبيب بن أبي ثابت قال
أتيت مسجد عبد خير الهمداني وكان أمير شرطة علي قال لو شئت
اليوم علي كبرى وضعفى لأتيته فأتيت إليه وعنده سعيد بن
جبير وهو يحدث فلما دخلت المسجد سكت عبد خير فقال سعيد
بن جبير هذا أخوك حبيب المكي قال سمعت عليا صعد المنبر
فحمد الله وأثنى عليه ثم قال أيها الناس ألا أنبئكم بخير هذه الأمة
بعد نبيها ألا إن خيرهم بعد نبيهم أبو بكر وخيرهم بعد أبي بكر
عمر ولو شئت أن أسمى الثالث لسببته قال عبد خير فقلنا إنه
يعنى نفسه أخبرنا أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى بن أبي حنبل وأبو
العشائر محمد بن خليل قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد
بن أبي نصرنا أبو علي بن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل

عن سفيان الثوري حدثني خالد بن علقمة حدثني عبد خير قال سمعت عليا على المنبر وهو يقول خير هذه الأمة نبيها وخيرها بعد نبيها أبو بكر وخيرها من بعد أبي بكر عمر ثم أحدثنا أحداثا يفعل الله فيها ما يشاء قال ونا خيشبة ناعم بن محمد بن عمر بن إبراهيم بن واقد العمري بصنعاء نا أبو الوليد نا أبو عوانة عن أبي الأحوص قال حدثني خالد بن علقمة عن عبد خير قال خطبنا على بن أبي طالب يوم النهر وان فقال يا أيها الناس ألا أنبئكم بخير هذه الأمة نبيها (صلى الله عليه وسلم) وبعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر أخبرنا أبو القاسم بن الحصين وأبو المواهب أحمد بن محمد بن عبد الملك الوراق قالانا نا طاهر بن عبد الله الطبري نا محمد بن أحمد بن الغطريف نا عمر بن محمد الكاغدي نا وهب بن إسماعيل الأسدي عن محمد بن قيس الأسدي عن سلمة بن كهيل عن عبد خير

قال ونا ابن الغطريف أنبا عمر بن محمد ونا أبو سعيد الأشج نا مسهر بن عبد الملك بن سلع عن أبيه عن عبد خير قال وأنا ابن الغطريف قال وأنا عمر بن محمد قال ونا أبو سعيد أيضا نا إبراهيم بن محمد بن مالك عن عبد الملك بن سلع وخالد بن علقمة عن عبد خير عن علي وقال وهب بن إسماعيل سمعت عليا يقول على منبر الكوفة خيركم بعد نبيكم أبو بكر وخيركم بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمى الثالث لسميت قال فكلنه ينحو نفسه أخبرنا أبو القاسم علي بن إبراهيم نا أبو الحسين بن أبي نصر أنبا أبو بكر الميائجي نا ابن شاكر

ح وأخبرتنا أم البهاء بنت البغدادى قالت أنا سعيد بن أحمد بن
 محمد أنا محمد بن محمد بن الحسن بن الهيثم نا أبو عبد الله محمد بن
 محمد بن شاذ بن قتيبة الرساقى قالانا عبد الله بن سعيد الأشج نا
 وهب بن إسماعيل الأسدى عن محمد بن قيس عن سلمة بن
 كهيل عن عبد خير بن يزيد الهمدانى قال سمعت عليا على
 منبر الكوفة يقول وفى حديث فاطمة وهو يقول خيركم بعد نبيكم
 وفى حديث فاطمة بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر
 وخيركم بعد أبي بكر عمر زادت فاطمة ولو شئت أن أسمي الثالث
 لسميت قال كنهه ينحو نفسه أخبرتنا أم البهاء أيضا قالت
 أنا سعيد بن أحمد بن محمد أنا محمد بن محمد نا محمد بن محمد بن شاذ
 نا أبو سعيد نا مسهر بن عبد الملك بن سلع عن أبيه عن عبد خير
 عن علي مثله قال ونا أبو سعيد الأشج نا يعلى بن عبيد الطنافسى عن
 أبيه عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد خير عن علي مثله
 أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندى ثنا أحمد بن محمد بن النقر أنبا
 أبو حفص الكنانى نا أبو القاسم البغوى نا خلف بن هشام نا أبو
 الأحوص سلام بن سليم عن إسماعيل السدى عن عبد خير قال
 قال علي خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وبعد أبي بكر عمر قال
 السدى وأنا أشهد أنه قال أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو
 سعد الجنزردى أنا أبو الحسين علي بن أحمد بن حرا بخت الحروى
 النسابة أنا أبو سهل أحمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان
 ببغداد نا عبد الله بن روح نا شبابة نا شعيب بن ميهون الواسطى
 عن حصين بن عبد الرحمن عن عبد خير قال بلغ عليا أن ناسا

تقاعدوا فتذاكروا فكانهم فضلوا عليا على أبي بكر وعمر وذاك
أنهم قالوا إن أبا بكر وعمر لم يكن في زمانهم فتنة وأن عليا وقع
في الفتنة فكان فيها صليبا حتى هم الناس فبلغ عليا ما قالوا
فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال بلغني أن ناسا فضلوني
على أبي بكر وعمر وإني لم أقدم ولو قدمت لعاقبت ولا ينبغي لوال
أن يعاقب حتى يتقدم ألا من فضلي على أبي بكر وعمر بعد مقامي
هذا فعليه ما على المفتري ألا إن خير الناس أو أفضل بعد نبيها
(صلى الله عليه وسلم) من هذه الأمة أبو بكر ثم عمر والله أعلم
بالثالث أحببت حبيبك هونا ما عسى أن يكون بغيضك يوما
وابغض بغيضك هونا ما عسى أن يكون حبيبك يوما ما وأما
رواية سويد بن غفلة وشرحبيل بن عمرو وأخبرنا بها أبو محمد بن
طاوس وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا
أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا أبو محمد بن أبي نصر أنبا خيثمة بن
سليمان ناعلي بن عبد الله القراطيسي نا حفص بن عمر النجار نا
الحسن بن عمار نا المنهال بن عمرو عن سويد بن غفلة عن علي بن
أبي طالب أنه

قال ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر ثم الله أعلم
بالخير حيث هو وأخبرنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي ثنا أبو محمد
الجوهري إملاء أنا أبو علي محمد محمد بن أحمد بن يحيى العطشي
نا محمد بن خلف وكيع نا أحمد بن محمد بن عيسى السكوني نا محمد بن
الحسن صاحب الرأي نا أبو جناب يحيى بن أبي حية ثنا الشعبي عن
أبي جحيفة وسويد بن غفلة وزر بن حبيش وأبي الجعد الأشجعي

وعمر وبن شر حبيل قالوا سمعنا على بن أبي طالب يقول على المنبر
 إن خير عباد الله بعد نبيها أبو بكر الصديق صاحبه في الغار وبعد
 أبي بكر عمر والثالث لو شئت سميت أباه وأمه وأما رواية علقمة
 فأخبرنا بها أبو القاسم بن الحصين أنا أبو علي بن المذهب ح وأخبرنا
 أبو علي بن السبط أنا أبو محمد الجوهري قال أنا أحمد بن جعفر نا عبد
 الله بن أحمد حدثني أبو صالح الحكم بن موسى نا شهاب بن خراش
 حدثني الحجاج بن دينار عن أبي معشر عن إبراهيم
 النخعي قال ضرب علقمة بن قيس هذا المنبر و قال خطبنا على
 على هذا المنبر فحمد الله وأثنى عليه وذكر ما شاء الله أن يذكر و
 قال إن خير الناس كان بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو
 بكر ثم عمر ثم أحدثنا بعدهما أحداثا يقضى الله فيها أخبرنا أبو
 الأعز قراتكين بن الأسعد أنبأ أبو محمد الجوهري أنا أبو
 القاسم عبد العزيز بن جعفر بن محمد الخرفي نا أبو عمران موسى بن
 سهل بن عبد الحميد الجوني نا عبد الغني بن أبي عقيل نا عبد الرحمن
 بن زياد الرصاصي نا أبو حراش عن الحجاج بن دينار عن أبي معشر
 عن النخعي عن علقمة أنه ضرب بيده على منبر الكوفة فقال
 خطبنا على بن أبي طالب على هذا المنبر فذكر ما شاء الله أن يذكر
 ثم

قال ألا إنه بلغني أن أناسا يفضلوني على أبي بكر وعمر ولو كنت
 تقدمت في ذلك لعاقبت فيه ولكن أكره العقوبة قبل التقدم فمن
 أتى به بعد يومى قد قال ذلك فهو مفترى عليه ما على المفتري إن
 خير الناس كان بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر ثم

عمر ثم الله أعلم بالخير وأحب حبيبك هونا ما عسى أن يكون
بغضبك يوما ما وأبغض بغضك هونا ما عسى أن يكون حبيبك
يوما ما وأما رواية عبد الله بن سلمة فأخبرنا بها محمد بن طاوس أنا
أبو الغنائم بن أبي عثمان نا أبو الحسن بن رزقويه إملأ نا أبو
بكر محمد بن العباس بن نجيح الحافظ نا أبو الأحوص محمد بن
الهيثم القاضي نا محمد بن الصلت نا عبد الله بن عمرو بن مرة عن
أبيه عن عبد الله بن سلمة قال سمعت عليا ينادي على المنبر ألا إن
خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر وأخبرنا أبو محمد بن طاوس
وأبو يعلى حمزة بن الحسن وأبو العشائر محمد بن خليل قالوا أنا على
بن محمد بن علي أنا أبو محمد بن أبي نصر أنا خيثبة بن سليمان نا يحيى
بن أبي طالب نا إسحاق بن منصور نا عبد الله بن عمرو بن مرة عن
أبيه عن عبد الله بن سلمة قال شهدت مع علي بن أبي طالب الجبل
وصفين فسمعتة يقول خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر قال
ونا خيثبة نا أبو قلابة الرؤاسي نا بشر بن عمر نا شعبة نا
خيثبة نا علي بن عبد الله القراطيسي نا حفص بن عمر نا شعبة
عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال قال علي بن أبي طالب على
هذا المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم قال
ألا أخبركم بخيرها بعد أبي بكر

عمر ثم قال ألا أخبركم بخيرها بعد عمر ثم سكت واللفظ لبشر
بن عمر أخبرنا أبو بكر اللفتواني أنا أبو عمرو بن مندة وأبو مسعود
سليمان بن إبراهيم وسهل بن عبد الله بن علي الغازي وأحمد بن
عبد الرحمن بن محمد الذكواني وأبو بكر محمد بن علي بن محمد بن

خولة الأبهري ح وأخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا سليمان بن إبراهيم
 ح وأخبرنا أبو القاسم عبد الرحمن بن محمد بن الفضل الحداد أنا أبو
 بكر بن خولة قالوا ثنا محمد بن إبراهيم بن جعفر اليزدي إمامنا
 أنا محمد بن محمد بن عبد الله بن حمزة نا عبد الله بن روح المدائني نا
 شبابة بن سوار نا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال
 سمعت علياً يقول ألا أخبركم بخير الناس بعد النبي (صلى الله عليه
 وسلم) أبو بكر ألا أخبركم بخير الناس بعد أبي بكر عمرو وأخبرنا أبو
 بكر محمد بن عبد الباقي أنا الحسن بن علي أنا الحسين بن أحمد بن فهد
 أنا أبو يعلى الموصلي ثنا بندار نا محمد ثنا شعبة عن عمرو بن
 مرة عن عبد الله بن سلمة عن علي أنه قال ألا أخبركم بخير الناس
 بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وعمر أخبرنا أبو بكر
 الأنصاري قال نا وأبو الأعز قراتكين بن الأسعد أنبأ أبو محمد
 الجوهري قال أبو بكر إمامنا وقال قراتكين قراءة أنبأ أبو الحسن
 علي بن محمد بن أحمد أنبأ زكريا بن يحيى الساجي نا الحسن بن علي بن
 راشد نا هشيم عن سفيان عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن
 سلمة عن علي قال ألا إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر وعمر ولو
 شئت أن أسمى الثالث لفعلت ثم الله أعلم بالخير وأما رواية
 الحارث ح وأخبرنا أبو محمد السندي أنا أبو عثمان البجلي أنا أبو
 عمرو بن

حمدان أنا أبو بكر بن أبي داود السجزي نا الحسين بن علي بن مهران نا
 عباد بن صهيب عن ابن عجلان عن أبي إسحاق عن الحارث قال قال
 علي والله إن كان خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه

وسلم) أبو بكر والله إن كان خير الناس بعد أبي بكر عمر وأما رواية
أبو الجعد فأخبرنا بها أبو محمد بن طاوس وأبو يعلى المقرء وأبو
العشائر العبسي قالوا أنا أبو القاسم بن أبي العلاء أنا عبد الرحمن بن
عثمان أنا خيثمة بن سليمان نا علي بن عبد الله القراطيسي نا يزيد بن
هارون نا أبو مالك عن عبيد بن أبي الجعد عن أبيه أن علياً قال على
المنبر ألا أخبركم بخير أئمتكم بعد نبيها أبو بكر ثم قال ألا
أخبركم بخير أئمتكم بعد أبي بكر عمر ثم قال ألا أخبركم بخير
أئمتكم بعد عمر ثم سكت فظننا أنه يعنى نفسه وقد تقدمت
أيضاً من رواية الشعبي عن أبي الجعد وأما رواية مسعدة فأخبرنا بها
أبو بكر محمد بن أحمد بن الجنيد بن الخطيب أنبأ أبو الفضل محمد
بن أحمد بن أبي الحسن العارف الطوسي أنا أبو علي الحسين بن محمد
بن الحسين بن يوسف السخيتي نا أنا أبو علي حامد بن محمد بن عبد
الله الرفاء الهروي نا علي بن عبد العزيز بن يحيى الهكى نا أبو
نعيم نا منصور بن دينار حدثني مسعدة البجلي قال سمعت علياً
يقول على المنبر ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها فقال أبو
بكر وعمر ثم قال لو شئت أن أسمي الثالث لسميت وأخبرنا أبو
الحسن علي بن المسلم الفقيه نا عبد العزيز بن أحمد أنبأ أبو

لقاسم تمام بن محمد وأبو محمد الحسن بن محمد بن جعفر بن خيار
الصراب قال نا خيثمة ابن سليمان نا السري بن يحيى نا أبو
نعيم نا منصور بن دينار نا مسعدة البجلي قال سمعت علياً على
المنبر يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها أبي بكر ثم قال
عمر ثم قال لو شئت أن أسمي لكم الثالث لسميته وأخبرنا أبو

محمد بن طاوس وأبو يعلى بن أبي خيش وأبو العشائر قالوا أنا أبو القاسم الفقيه أنا عبد الرحمن العدل أنبا خيشة نا ابن أبي غرزة وأبو عبيدة السري بن يحيى قالانا أبو نعيم نا منصور بن دينار قال سمعت مسعدة البجلي قال سمعت عليا على المنبر يقول ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها فقال أبو بكر ثم قال عمر ثم قال لو شئت أن أسمى الثالث لسبيته وأما رواية أبي هلال الأزدي العتكي فأخبرنا بها أبو محمد طاهر بن سهل أنا أبو الحسين بن مكي أنا أبو علي أحمد بن عمر بن محمد بن خرشيد قوله نا أبو القاسم عبد الله بن محمد بن إسحاق البروزي نا علي بن أحمد الرقي نا أسد بن موسى نا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة حدثني أبي عن خالد بن سلمة عن أبي بردة أن أبا هلال العتكي قال قلت لعلي أي هذه الأمة أفضل بعد نبيها قال أبو بكر قلت ثم من قال عمر ثم بادرت قلت ثم أنت يا أمير المؤمنين قال لا

وأما رواية عبد الرحمن بن الأصبهاني فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندي أنا أبو القاسم بن مسعدة أنا حمزة بن يوسف أنا أبو أحمد بن عدي أنا محمد بن أحمد بن المؤمل الصيرفي نا محمد بن أحمد بن الجنيد حدثنا الوليد بن القاسم الهمداني نا حبيب بن أبي العالية عن عبد الرحمن بن الأصبهاني قال رأيت عليا صعد المنبر فقال خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبو بكر وخير الناس بعد أبي بكر عمر ولو شئت أن أسمى الثالث لسبيته وأما رواية أبي مخلد فأخبرنا بها أبو القاسم بن السمرقندي أنا أبو محمد الصريفي نا أبو حفص عمر بن إبراهيم بن أحمد الكتاني نا أبو

القاسم عبيد الله بن الحسن نا جعفر بن أحمد بن محمد الجرجاني
نا محمد بن يحيى القطعي نا حماد بن سعيد البرام نا عباد بن علقمة
الهازني عن أبي مخلص قال قال علي بن أبي طالب مامات رسول الله
(صلى الله عليه وسلم) حتى عرفنا أفضلنا بعد رسول الله (صلى الله
عليه وسلم) أبو بكر ومامات أبو بكر حتى عرفنا أن أفضلنا بعد
أبي بكر عمرو ومامات عمرو حتى عرفنا أن أفضلنا بعد أبي بكر وعمر
رجل لم يسه

وأما رواية النخعي فأخبرنا بها أبو محمد المقرء وأبو يعلى الأزدي
وأبو العشائر العبسي قالوا أنا علي بن محمد أنا عبد الرحمن بن عثمان
أنا خيثمة بن سليمان نا ابن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل نا
هشيم عن مغيرة عن إبراهيم قال أتت علي بن أبي طالب فأخبر أن
عبد الله بن الأسود الشيباني يفضلونه على أبي بكر وعمر فقام فزعا
يجر رداءه حتى صعد المنبر فقال إن خير هذه الأمة بعد نبيها أبو
بكر وخيرها بعد أبي بكر عمرو ولو شئت أن أسمى الثالث لسميته
ثم نزل قال وأنا خيثمة نا أحمد بن ملاعب البغدادي نا أحمد بن
يونس نا أبو بكر بن عياش عن سليمان بن أسيد قال كان عند
إبراهيم رجل من هؤلاء الخشبية قال فقال له إبراهيم ومالك لا
تفرط أما صعد على هذا المنبر فقال إن خير هذه الأمة بعد
نبيها أبو بكر وعمر ولو شئت لأنبأتكم بالثالث وأما رواية طلحة
فأخبرنا بها أبو محمد وأبو يعلى وأبو العشائر أيضا قالوا أنا علي بن
محمد أنا عبد الرحمن نا أنا خيثمة نا أبو عمرو بن أبي حماد الحمصي
نا عيسى بن سليمان الشيزري نا عبيد الله بن عمرو عن خلف بن

حوشب عن أبي إسحاق عن طلحة بن مصرف قال قال علي ألا
أخبركم بخير الناس بعد نبيكم أبو بكر وعمر ثم الناس مستوون
وهذا الحديث من جميع طرقه موقوف على علي وإن كان البخاري قد
أخرجه في المسند الصحيح وقد روى عن علي مرفوعاً من وجه
منقطع أخبرناه أبو غالب بن البنا أنا أبو يعلى بن الفراء أنا أبو محمد
عبد الله بن أحمد بن مالك بن الحارث البيع نا محمد بن أحمد بن
يعقوب هو ابن شيبه بن الصلت حدثني جدي نا أبو العوام الرياحي
نا عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر بن حفص عن علي بن أبي
طالب قال سمعت النبي (صلى الله عليه وسلم) يقول خير أمتي أبو
بكر وعمر عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن
الخطاب بن البعاث من الثقات الأثبات غير أنه لم يدرك علياً
أخبرنا أبو القاسم زاهر بن طاهر أنا أبو سعد الأديب أنبأ السيد أبو
الحسن

محمد بن علي بن الحسين قال سمعت محمد بن عبد الرحمن يقول
سمعت علي بن الحسن القنطري يقول سمعت هشام بن خالد يقول
سمعت علي بن هاشم بن البريد يقول سمعت أبي يقول سمعت زيد بن
علي يقول سمعت أبي علي بن الحسين يقول سمعت أبي الحسين بن
علي يقول قلت لأبي بكر يا أبا بكر من خير الناس بعد رسول الله
(صلى الله عليه وسلم) فقال لي أبوك فسألت أبي علياً فقلت من
خير الناس بعد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) فقال أبو بكر
فكان يرى كل واحد لصاحبه على نفسه فضلاً أخبرنا أبو القاسم بن
السهرقندي أنا أبو القاسم بن مسعدة أنا حمزة بن يوسف أنا أبو أحمد

بن عدي نا أحمد بن محمد الضبعي نا الحسن بن يونس نا أبو هشام
يعني أصرم بن حوشب نا قرّة بن خالد عن الضحاك عن ابن
عباس قال قال رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أنا الأول وأبو
بكر المصلي وعمر الثالث والناس بعدنا الأول فالأول [6451]

أخبرنا أبو سعد إسماعيل بن أحمد بن عبد الملك وأبو المظفر بن
القشيري وأبو القاسم الشحام قالوا أنا أحمد بن منصور بن خلف أنا
أبو طاهر بن خزيمة نا جدي نا بندار نا يحيى نا سفيان حدثني القاسم
بن كثير عن قبيس الخارفي قال سمعت عليا يقول سبق رسول الله
(صلى الله عليه وسلم) وصلي أبو بكر وثلاث عمر القاسم يكنى أبا
هاشم وقيس ويقال سعد بن قيس الخارفي يكنى أبا البغيرة قارئ
حاذق

أخبرنا أبو محمد المقرء وأبو يعلى بن أبي خيش وأبو العشائر محمد بن
خليل قالوا أنا علي بن محمد أنا عبد الرحمن بن عثمان أنا خيثمة بن
سليمان نا أبو علي بن أبي الخناجر نا مؤمل بن إسماعيل نا سفيان
الثوري نا أبو هاشم القاسم بن كثير حدثني قيس الخارفي قال
سمعت عليا وهو على المنبر يقول سبق رسول الله (صلى الله عليه
وسلم) وصلي أبو بكر وثلاث عمر ثم خطبنا فتنة فهو ما شاء الله
قال وأنا خيثمة نا أبو عبيدة السري بن يحيى ثنا أبو نعيم وقبيصة
قالا نا سفيان الثوري عن أبي هاشم القاسم بن كثير عن قيس
الخارفي قال سمعت علي بن أبي طالب يقول سبق رسول الله (صلى
الله عليه وسلم) وصلي أبو بكر وثلاث عمر ورواه ليث بن أبي
سليم عن القاسم بن كثير عن سعيد بن قيس أخبرنا أبو الأعز

قرا تكين بن الأسعد أنا أبو محمد الجوهري أنا أبو حفص عمر بن محمد
 بن علي نا أبو بكر قاسم بن زكريا ثنا أبو كريب نا عبد الله بن إدريس
 قال سمعت عن القاسم أبي هاشم عن سعيد بن قيس الخارفي قال
 سمعت عليا يقول سبق رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وصلى أبو
 بكر وثلاث عمر ثم خطبنا فتنه بعد فما شاء الله أخبرنا أبو محمد بن
 طاوس أنا أبو الغنائم بن أبي عثمان أنا عبد الله بن عبيد الله نا أبو
 عبد الله المحاملي نا يوسف نا جرير عن ليث بن أبي سليم عن
 القاسم عن سعيد بن قيس الخارفي قال قال علي سبق رسول الله
 (صلى الله عليه وسلم) وصلى أبو بكر وثلاث عمر قال وأنا
 أبو الغنائم أنا أبو عمر بن مهدي نا المحاملي نا سعيد بن
 يحيى الأموي نا أبو بدر عن خلف بن حوشب عن أبي إسحاق عن عبد
 خير عن علي

قال سبق رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وصلى أبو بكر وثلاث
 عمر ثم خطبنا أو أصابتنا فعفو الله عن من يشاء أخبرنا أبو بكر
 الحاسب أنا أبو محمد الجوهري أنا أبو عمر بن حيوية أنا أحمد بن
 معروف أنا الحسين بن الفهم نا محمد بن سعد أنا عفان بن مسلم نا
 أبو عوانة عن مغيرة عن عامر قال قال رجل لبلال من سبق قال
 محمد قال من صلى قال أبو بكر قال الرجل إنما أعني في الخيل قال
 بلال وإنما أنا أعني في الخير قال ونا ابن سعد نا سعيد بن
 محمد الثقفي عن كثير النوا عن أبي سريحة قال سمعت عليا يقول علي
 المنبر ألا إن أبا بكر أواه منيب القلب ألا إن عمر ناصح الله فنصحه
 أخبرنا أبو القاسم عبد الصمد بن محمد بن عبد الله بن مندويه أنا أبو

الحسن على بن محمد بن أحمد الحسناباذي نا أبو الحسن أحمد بن محمد
بن الصلت الأهوازي نا أبو العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن
عقدة نا إبراهيم بن عبد الله بن أبي شيبة نا إبراهيم بن
إسماعيل بن بشير بن سليمان نا تميم بن الجعد عن إسماعيل بن أبي
خالد عن قيس بن أبي حازم قال قال علي بن أبي طالب إن أبا بكر
كان أواها منيباً وإن عمر نصح الله فنصحه أخبرنا أبو بكر محمد بن
الحسين بن المزرقى أنبأ أبو جعفر بن المسلمة أنا أبو عمرو وعثمان
بن محمد بن القاسم البزار المعروف بابن الأدهي نا عبد الله
بن سليمان بن الأشعث نا عمر بن شبة نا أبو أحمد الزبيري نا سفيان
عن السدي عن عبد خير عن علي قال أعظم الناس أجراً في
المصاحف أبو بكر فإنه أول من جمع بين اللوحين

خبرناه أبو عبد الله الخلال أنا أبو طاهر عمر بن محمد بن علي بن عمر
بن يوسف الحر في أنا أبو بكر بن المقرء أنا أبو يعلى الموصلي نا أبو
خيثة نا محمد بن عبد الله الأسدي نا سفيان عن السدي عن عبد
خير عن علي إن أعظم الناس أجراً في المصاحف أبو بكر إن أبا بكر
كان أول من جمع بين اللوحين أخبرنا أبو عبد الله الحسين بن
محمد البارع أنا أبو علي الحسن بن غالب ح وأخبرنا أبو غالب بن
البنا أنا أبو محمد الجوهري قال أنا أبو الفضل عبيد الله بن عبد
الرحمن الزهري نا جعفر بن محمد الفريابي نا عبيد الله بن
عمر القواريري نا أبو أحمد الزبيري نا سفيان الثوري عن السدي
عن عبد خير عن علي قال إن أعظم الناس أجراً في المصاحف أبو
بكر الصديق كان أول من جمع القرآن بين اللوحين أخبرنا أبو

غالب بن البنا أنا أبو محمد أنا أبو الفضل نا جعفر بن محمد نا عثمان بن
أبي شيبه نا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن السدي عن عبد
خير عن علي قال سمعته يقول رحم الله أبا بكر هو أول من
جمع القرآن بين اللوحين أخبرنا أبو بكر بن المزيقي وأنا أبو جعفر
المعدل أنا عثمان بن محمد بن القاسم نا عبد الله بن سليمان نا أحمد بن
عبد الجبار الدارمي نا وكيع عن سفيان عن السدي عن عبد خير
قال سمعت عليا يقول رحمة الله على أبي بكر كان أول من جمع بين
اللوحين قال ونا عبد الله بن سليمان نا هارون بن إسحاق نا عبدة عن
سفيان عن السدي عن عبد خير قال رحم الله أبا بكر كان أول من
جمعه بين اللوحين أخبرنا أبو نصر محمد بن حمد أنا أبو مسلم محمد
بن علي أنا أبو بكر بن المقرء نا أبو عروبة نا هارون بن إسحاق نا عبدة
عن سفيان عن السدي عن عبد خير عن علي قال رحم الله أبا بكر هو
أول من جمع بين اللوحين أخبرنا أبو بكر بن المزيقي أنا أبو
جعفر محمد بن أحمد بن محمد نا أنبا أبو

عثمان وعثمان بن محمد نا عبد الله بن سليمان نا أحمد بن محمد بن
الحسين بن حفص أخبرنا خلاد نا سفيان عن السدي عن عبد خير
عن علي قال رحمة الله على أبي بكر كان أعظم الناس أجرا في جمع
البصاحف وهو أول من جمع بين اللوحين قال ونا عبد الله نا
يعقوب بن سفيان نا قبيصة نا سفيان عن السدي عن عبد خير
قال سمعت عليا يقول أعظم الناس أجرا في البصاحف أبا بكر
رحمة الله على أبي بكر هو أول من جمع بين اللوحين رواه غير هؤلاء
فقال الأسدي وإنما هو السدي واسمه إسماعيل بن عبد الرحمن

أخبرنا أبو بكر المزرفي أنا أبو جعفر أنا عثمان بن محمد نا عبد الله بن أبي داود نا محمد بن أيوب بن يحيى بن ضريس نا علي بن الحسن قال أبو بكر كان يلقب كراع قال ثنا البطلب عن السدي عن عبد خير قال أول من جمع كتاب الله بين اللوحين أبو بكر قال ونا ابن أبي داود نا هارون بن إسحاق نا عبدة عن هشام عن أبيه أن أبا بكر هو الذي جمع القرآن بعد النبي (صلى الله عليه وسلم) يقول ختبه أخبرنا أبو بكر الفرزي أنبأ أبو محمد الجوهري أنا أبو عمر بن حيوية أنا أحمد بن معروف أنا الحسين بن الفهم نا محمد بن سعد نا عبيد الله بن موسى نا أبو عقيل عن رجل قال سئل علي عن أبي بكر وعمر فقال كانا إمامي هدى راشدين مرشدين مفلحين منجحين خرجا من الدنيا خميصين

أبو عقيل هو يحيى بن المتوكل أخبرنا أبو بكر بن المزرفي نا أبو الحسين بن المهدي نا علي بن عمر بن محمد الحربي نا أبو سعيد حاتم بن الحسن الشاشي قدم علينا حدثني عبد يعنى ابن حميد حدثني شبابة نا يحيى بن المتوكل مولى لآل عمر حدثني شيخ عن علي عليه السلام أن رجلا سأله فقال ما تقول في أبي بكر وعمر قال على الخير والله بهما سقطت كانا والله إمامي هدى راشدين مرشدين مفلحين منجحين خرجا من الدنيا خميصين أخبرنا أبو بكر الأنصاري قال قرء علي أبي الحسن علي بن إبراهيم بن عيسى المقرء وأنا حاضر نا أبو بكر محمد بن إسماعيل بن العباس الوراق إملاء نا محمد بن عبيد الله بن محمد الكاتب العسكري حدثني عمي أحمد بن محمد بن العلاء نا عمر بن إبراهيم المعروف بكردي نا زائدة بن قدامة عن

إسماعيل بن عبد الرحمن عن عبد خير صاحب راية علي بن أبي طالب قال سمعت علياً يقول إن الله عز وجل جعل أباً بكر وعمر حجة علي من بعدهم من الولاية إلى يوم القيامة سبقاً والله سبقاً تعبدوا وأتعباً من بعدهم إيتعاباً شديداً فذكرهما حزن للأمة وطعن على الأئمة أخبرنا أبو محمد بن طاوس أنا أبو الغنائم بن أبي عثمان نا محمد بن

أحمد بن محمد بن رزقويه إملأ نا أبو جعفر محمد بن يوسف بن حمدان الهمداني نا محمد بن عبد بن عامر نا إبراهيم بن يوسف نا وكيع عن محمد بن طلحة عن الحكم بن حجل عن أبيه قال قال علي بن أبي طالب من فضلي علي أبي بكر وعمر جلدتهم حد المفتري أخبرنا أبو القاسم بن الحصين أنا أبو محمد بن المقتدر نا أحمد بن منصور اليشكري نا أبو بكر بن أبي داود نا إسحاق بن إبراهيم أنبأ الكرماني بن عمرو نا محمد بن طلحة عن شعبة عن حصين بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال قال علي لا أجد أحداً يفضلي علي أبي بكر وعمر إلا جلدته حد المفتري أخبرنا أبو عبد الله محمد بن إبراهيم بن جعفر أنا أحمد بن عبد المنعم بن أحمد بن بندار أنا أبو الحسن العتيقي أنا أبو الحسن الدارقطني نا علي بن محمد المصري نا علي بن سعيد الرازي نا هناد بن السري نا محمد بن فضيل عن إسماعيل بن أبي خالد عن قيس قال قال علي بن أبي طالب وهل أنا إلا حسنة من حسنات أبي بكر أخبرنا أبو القاسم هبة الله بن عبد الله بن أحمد أنا أبو بكر الخطيب أنا أبو سعيد محمد بن موسى بن الفضل الصيرفي نا أبو عبد الله محمد بن عبد الله الصفار

الأصبهاني نا أحمد بن مهران الأصبهاني ناسعيد بن يحيى نا العباس بن جويرية أبو مازن عن حسان بن إبراهيم عن عطية بن عطية عن عطاء قال لها حارب

معاوية علياً مر رجل من التابعين يقال له سويد بن غفلة برجلين من أصحاب علي وهما ينتقصان أبا بكر وعمر فلم يملك نفسه أن ذهب إلى علي ففرع الباب فخرج فقال يا أبا حسن إني مررت بفلان وفلان صاحبك وهما ينتقصان أبا بكر وعمر وأيم الله لو لم تضر لهما مثل ما أبدى ما اجترأ على ذلك قال فغضب علي غضباً شديداً حتى استدر عرق بين عينيه ونودي بالصلاة جامعة فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال تجندت على الجنود ووردت على الوفود عند مستقر الخطوب وعند نوائب الدهر ما بال أقوام يذكرون سيدي قريش وأبوي المؤمنين بما ليسا من هذه الأمة بأهل وبما أنا عنه منزلة ومنه برء وعليه معاقب أما والذي فلق الحبة وبرأ النسمة لا يحبها إلا مؤمن تقى ولا يبغضها إلا منافق ردى وساق الحديث بطوله أخبرنا بطوله أبو محمد عبدان بن زرير الأزدي الدويني أنبأ أبو الفتح نصر بن إبراهيم بن نصر أنا عبد الوهاب بن الحسين بن عمر بن برهان أنا أبو عبد الله الحسين بن محمد بن عبيد الدقاق نا أبو إسحاق إبراهيم بن عبد الله بن محمد بن أيوب البخري في سنة إحدى وثلاثمائة نا علي بن عيسى الكراجي نا حجين بن المثنى نا كثير بن مروان عن الحسن بن عمارة عن المنهال بن عمرو عن سويد بن غفلة قال مررت بنفر من الشيعة يتناولون أبا بكر وعمر فدخلت علي علي فقلت يا أمير المؤمنين

مررت بنفر من أصحابك أنفا يتناولون أبا بكر وعمر بغير الذي هما
 له من هذه الأمة أهل فلو لا أنك تضر على مثل ما أعلنوا عليه ما
 تجرأ على ذلك فقال على ما أضمر لهما إلا الذي أتمنى المضى عليه
 لعن الله من أضمر لهما إلا الحسن الجميل ثم نهض دافع العين يبكى
 قابض على يدي حتى دخل المسجد فصعد المنبر وجلس عليه
 متمكنا قابضا على لحيته ينظر فيها وهي بيضاء حتى اجتمع له
 الناس ثم قام فخطب خطبة بليغة موجزة ثم قال ما بال قوم
 يذكرون سيدى قريش وأبوى المسلمين أنا هما قالوا براء وعلى ما
 قالوا معاقب ألا والذي فلق الحبة وبرأ النسبة إنه لا يحبها إلا
 مؤمن تقى ولا يبغضها إلا فاجر ردء صحاب رسول الله (صلى الله عليه
 وسلم) على الصدق والوفاء يأمران وينهيان وما يحاقدان فيما
 يضعان على رأى رسول الله (صلى الله عليه وسلم) ولا كان رسول
 الله (صلى الله عليه وسلم) يرى بمثل رأيها رأيا ولا يحب كحبها
 أحدا مضر رسول الله (صلى الله عليه وسلم) وهو عنها راض ومضا
 والمؤمنون عنها راضون أمر رسول الله (صلى الله عليه وسلم) أبا
 بكر بصلاة المؤمنين فصلى بهم سبعة أيام في حياة رسول الله
 (صلى الله عليه وسلم) فلما قبض الله عز وجل نبهه (صلى الله عليه
 وسلم) واختار له ما عنده ولأه المؤمنين أمرهم وفوضوا إليه
 الزكاة لأنها مقروناتان ثم أعطوه البيعة طائعين غير كارهين أنا
 أول من سن ذلك من بنى عبد المطلب وهو لذلك كاره يود لو أن
 أحدا كفاه ذلك وكان والله خير من بقى أرحمه رحمة وأرؤفه رأفة
 وأثبتته ورعا وأقدمه سنا وإسلا ما شبهه رسول الله (صلى الله عليه

وسلم) بمیکائیل رافہ ورقہ ویاہراہیم عفوا ووقارا فسار فینا سیرۃ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) حتی مضی علی ذلك ثم ولی عمر الأمر من بعده فمنهم من رضی ومنهم من کره فلم یفارق الدنیا حتی رضی به من کان کرهه فأقام الأمر علی منهاج النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) وصاحبه یتبع آثارهما کتباع الفصیل أمه وکان واللہ رفیقاً رحیماً وللمظلومین عزاً وراحماً وناصر الا ینخاف فی اللہ لومة لائم ثم ضرب اللہ بالحق علی لسانه وجعل الصدق من شأنه حتی کنا نظن أن ملکاً ینطق علی لسانه أعز یا سلامہ الإسلام وجعل هجرته للذین قواماً ألقى اللہ له فی قلوب المنافقین الرهبة وفی قلوب المؤمنین المحبة شبهه رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بجبریل علیہ السلام فظاً غلیظاً علی الأعداء وبنوح علیہ السلام علی طاعة اللہ تعالی من السراء علی معصية اللہ فمن لکم بمثلها رضی اللہ عنہا ورزقنا المضی علی سبیلها فإنه لا یبلغ مبلغها إلا اتباع آثارهما والحب لهما ألا من أحبنی فلیحببها ومن لم یحببها فقد أبغضنی وأنا منه برء ولو کنت تقدمت إلیکم فی أمرهما لعاقبت علی هذا أشد العقوبة ولكن لا ینبغی أن أعاقب قبل التقدم ألا فمن أتیت به بقولی هذا بعد الیوم فإن علیہ ما علی المفتري ألا وخیر هذه الأمة بعد نبیها أبو بکر وعمر ولو شئت سمیت الثالث لکم وأستغفر اللہ لی ولکم

گزرارش: اس کتاب میں صرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی روایات پیش کی گئی ہیں اس موضوع (افضلیت شیخین) پر مکمل دلائل آئندہ مستقل کتاب میں شائع کیے جائیں گے (انشائی اللہ العزیز)

منتقبت صحابہ و اہل بیت کرام علیہم الرضوان

اسلام و مسلمانوں کے شیخین ہیں عمر بن

ایک کان ہیں اور دوسرے ان کے لیے نین

ہے مولا علی نے ہی کہا تھا یہ عمر پر

ساتھ اپنے تمہیں دیں گے جگہ دونوں کریمین

کربل کے ہے بیمار کا فرمان یہ ثابت

ویسے تھے ابو بکر و عمر جیسے ہیں قبرین

لکھوں نہ اگر شانِ غنی دل نہیں رہتا

جن کو کیے نورین عطا سید کونین

ہمارے ہیں علی ہم ہیں علی کے میرے یارو

دلدار ہمارے ہیں حسنین نجیبین

چشتی کی طرف نورِ خدا دیکھ ذرا بھی

صدقے میں انہیں کے ہے بنایا جنہیں قمرین

(از قلم مفتی اسلام علامہ فضل احمد چشتی)

اٹھاؤ نام رب دا

اٹھاؤ نام رب دا ہوئے کام سب دا

اے دنیا فانی ساری

رہنا نام رب دا

محل قرآن بناؤ دوجگ رحمت پاؤ

اے ہے کام ادب دا

فرصت جدوں پاؤ کاغذ پاک اٹھاؤ

اس وچ رب لبھدا

حافی نام اٹھایا رب نے ولی بنایا

کمال نسین نسب دا

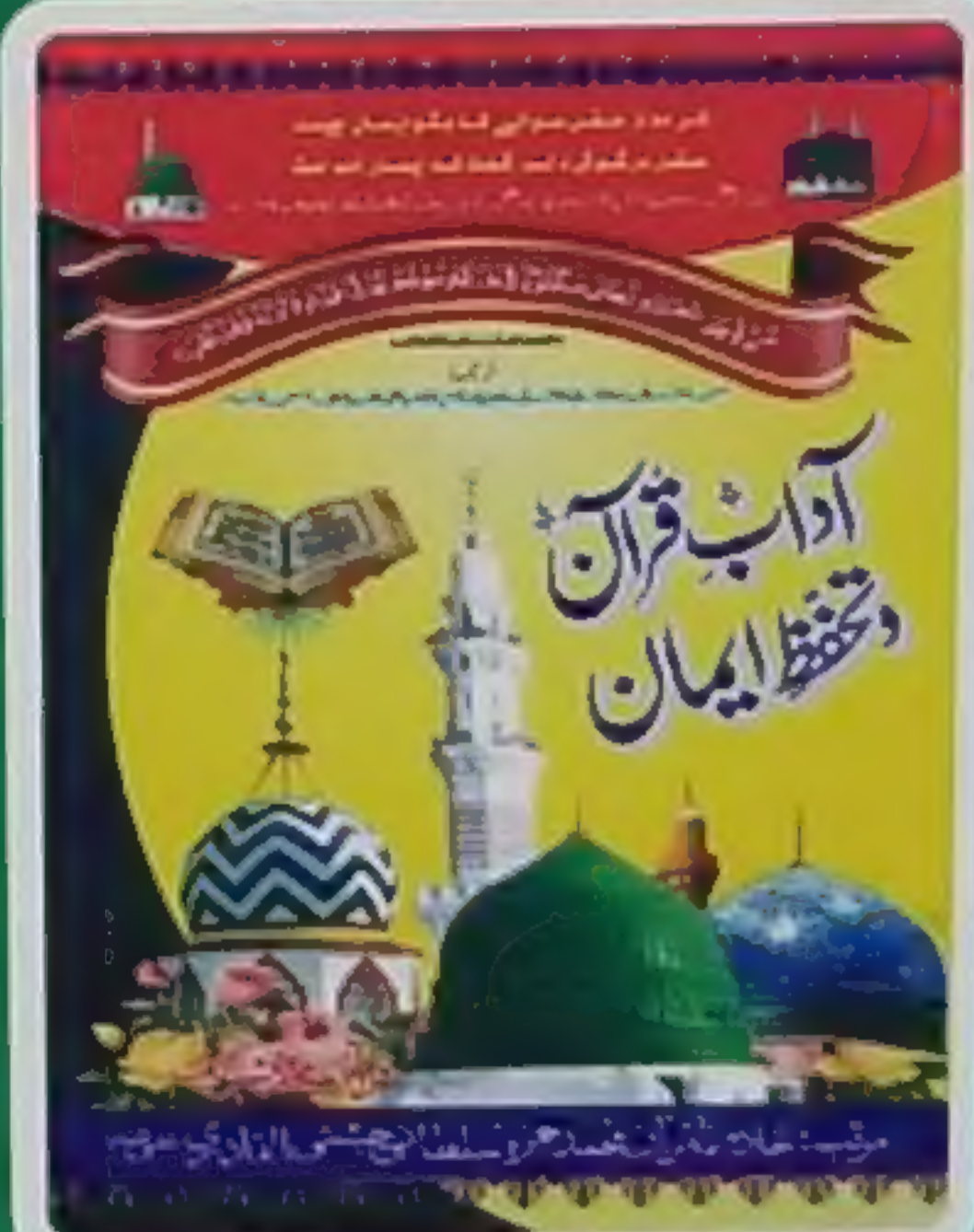
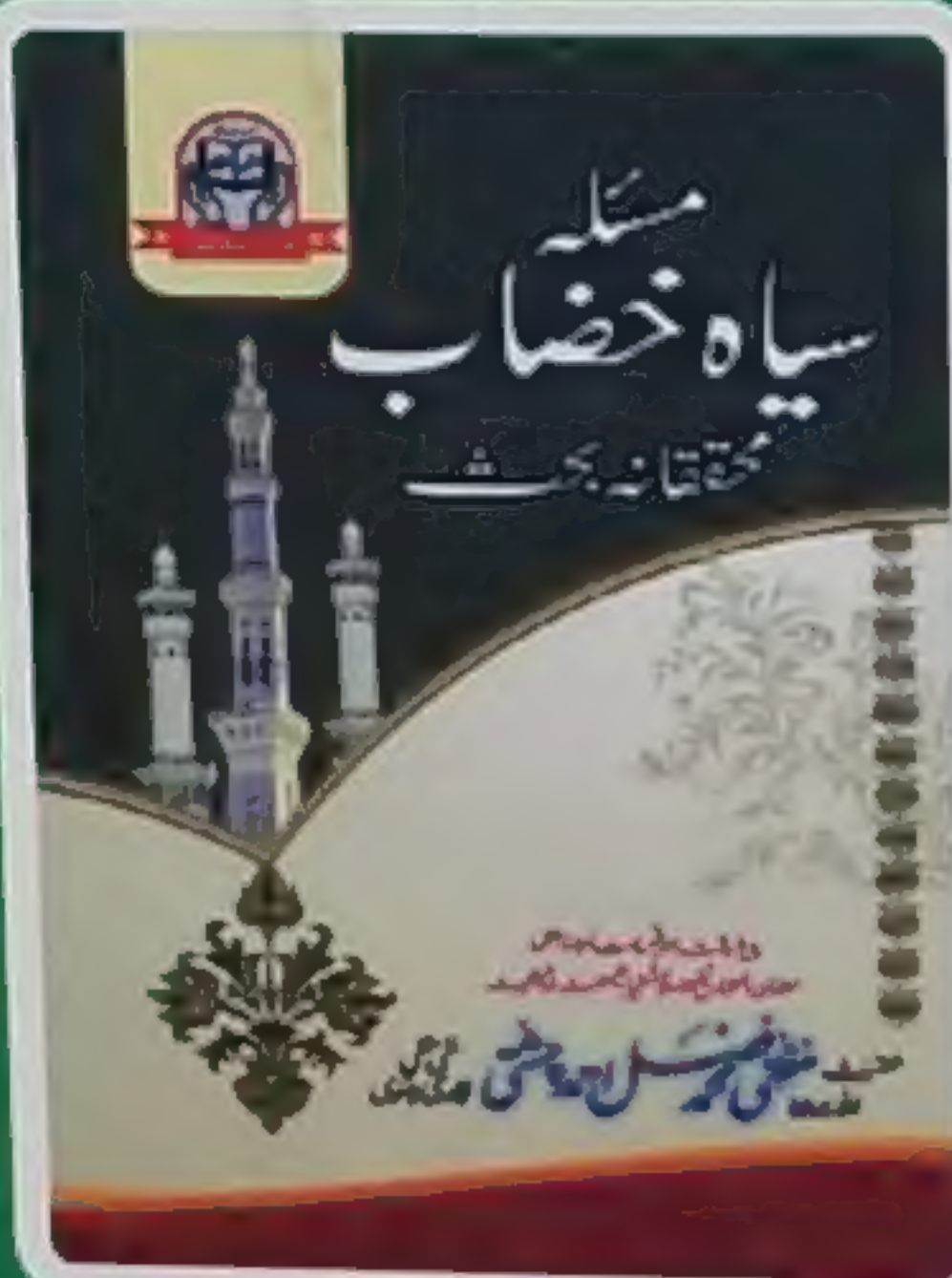
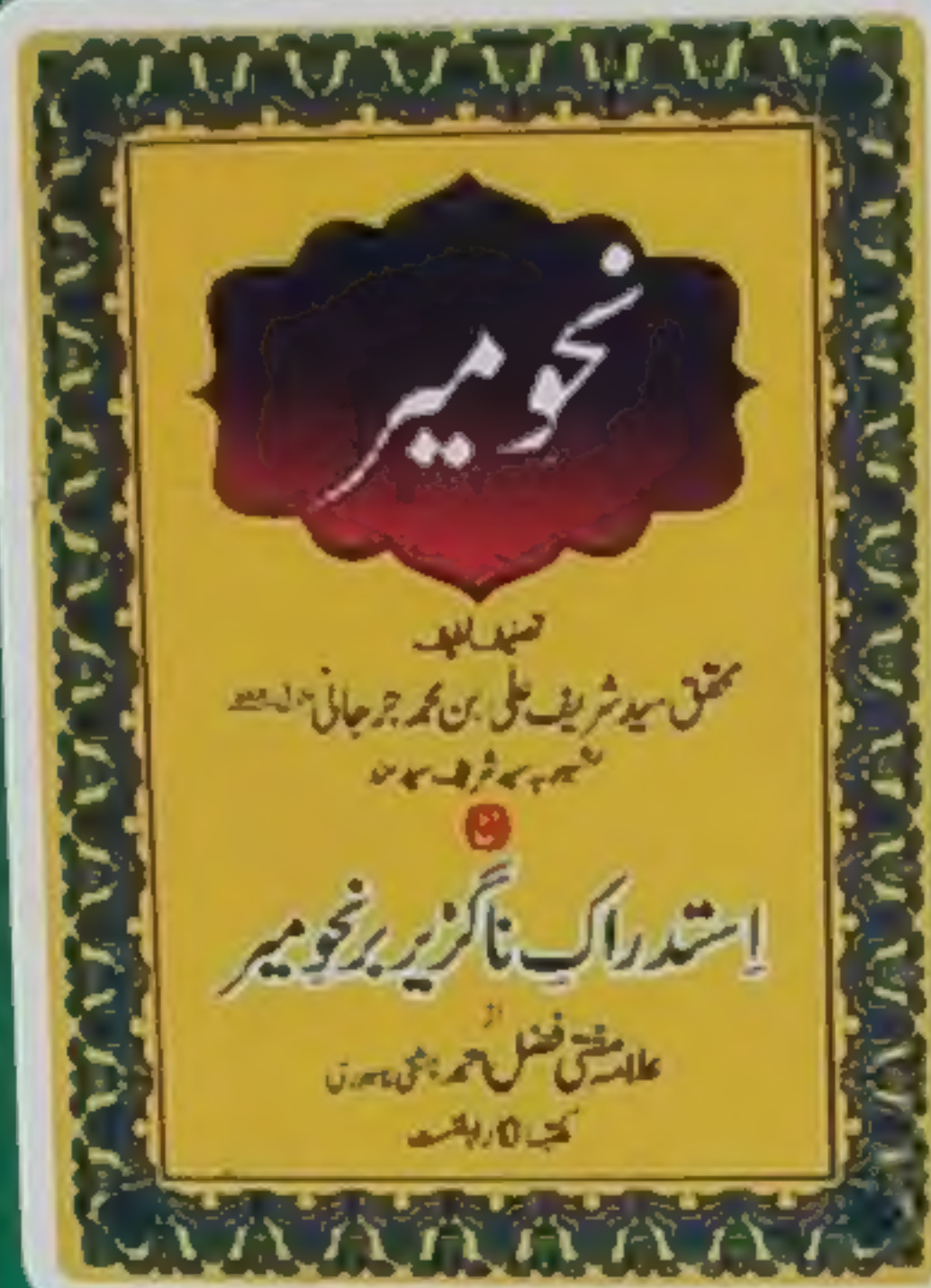
اشتہار اخبار چھپانا گلی بازار ایچ لانا

اے کم ہے بے ادب دا

نام جنھے اٹھوایا بڑے حضرت نام پایا

احسان ہے سارا رب دا

ادارہ کی دیگر کتب



0305-8161457

محمد سلیم ہاشمی چشتی

